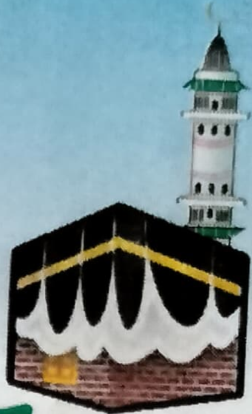
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ

اور نماز قائم کرو (القرآن)





حنفی

آسان نماز

مُدلّل

معہ

مسنون دعائیں

مؤلف ابو معاویہ حافظ نذیر احمد ثاقب

ملنے کا پتہ

رمضان کتب خانہ مغربی بازار جلال پور پیروالا ملتان

موبائل: 0301-7514260

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

ترجمہ:

اور نماز قائم کرو

چھوٹے بچوں بچیوں اور عام مسلمانوں کے لئے

آسان نماز مُدلّل حنفی مترجم

جس میں

اسماء الحسنیٰ، اسماء النبیؐ، چھ ۶ کلمے، نماز، نماز جنازہ، مسنون دُعائیں
غسل وضو، نماز کے فرائض، خطبہ نکاح خطبہ جُمعہ، دُعا استخارہ
نفل نمازیں اور رکعات میں ملنے کا طریقہ و خطبہ عیدین شامل ہیں

مؤلف

ابو مُعاویہ حافظ نذیر احمد ثاقب

ملنے کا پتہ

رمضان کتب خانہ مغربی بازار جلال پور پیر والا مُلتان

0302-7514097 موبائل: 0301-7514260

فہرست

دُعائیہ کلمات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى. اَمَّا بَعْدُ

آسان نماز مُدلل حنفی مع مسنون دُعائیں

مؤلفہ ابو معاویہ، حافظ نذیر احمد ثاقب کو احقر نے اول تا آخر تک مطالعہ کیا ہے۔ ماشاء اللہ خوب محنت سے کتاب لکھی ہے اور بہت اچھی لکھی ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین

- محدث جلیل حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم صدر وفاق المدارس پاکستان رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی
- مخدوم المشائخ فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبد الستار صاحب دامت برکاتہم رئیس الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان
- بحر العلوم فقیہ وقت ابن مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی رفیع عثمانی صاحب رئیس الجامعہ دار العلوم کراچی
- مجاہد اسلام استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی نظام الدین صاحب شامزئی شیخ الحدیث جامعہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
- مفسر قرآن حضرت مولانا عبد الحمید صاحب سواتی مدرسہ نصرت العلوم گوجرانوالہ
- شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد المجید صاحب رئیس المدرسین الجامعۃ الاسلامیہ کہروڑ پکا۔
- رہبر شریعت حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب مدیر اعلیٰ مدرسہ دار الہدیٰ جامعہ قادریہ بھکر۔
- فخر المدرسین حضرت مولانا مفتی شیر محمد صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور۔
- محقق العصر حضرت مولانا مفتی منظور احمد صاحب رئیس دار الافتاء جامعہ قاسم العلوم ملتان۔
- جانشین حضرت درخواستی حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب درخواستی مدیر مخزن العلوم خانپور حال مقیم مکۃ المکرمہ سعودی عرب
- فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا قاری خلیل احمد صاحب سراج مدرس مسجد نبوی مدینہ منورہ سعودی عرب
- خطیب پاکستان حضرت مولانا محمد رفیق صاحب جامی فیصل آباد
- استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمٰن صاحب جامعہ دار العلوم مدنیہ بہاولپور
- عالم باعمل حضرت مولانا غلام محی الدین صاحب فاروقی مدیر مدرسہ دار الہدیٰ خطیب جامع مسجد جلالپور
- استاذ الحفاظ حضرت مولانا قاری محمد سعید صاحب ثاقب مدیر مدرسہ رحمانیہ تعلیم القرآن جامع مسجد حضری لودھراں
- قاطع مرزائیت حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب شجاع آبادی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان۔
- فاضل نوجوان حضرت مولانا محمد اکرم صاحب ندیم مدیر مدرسہ عربیہ ضیاء العلوم جہانیاں منڈی خانیوال۔
- پیر طریقت حضرت مولانا مفتی غلام مصطفیٰ صاحب مہتمم دار العلوم نقشبندیہ خانقاہ کلیمیہ لیاقت پور

نماز کی رکعتیں

فجر	۲ دو سنت مؤکدہ	۲ دو فرض		
ظہر	۴ چار سنت مؤکدہ	۴ چار فرض		
	۲ دو سنت مؤکدہ	۲ دو نفل		
عصر	۴ چار سنت غیر مؤکدہ	۴ چار فرض		
مغرب	تین فرض	۲ دو سنت مؤکدہ	۲ دو نفل	
عشاء	۴ چار سنت غیر مؤکدہ	۴ چار فرض	۲ دو سنت مؤکدہ	
	۲ دو نفل	۳ تین وتر	۲ دو نفل	
جمعہ	۴ چار سنت مؤکدہ	۲ دو فرض	۴ چار سنت مؤکدہ	
	۲ دو سنت مؤکدہ	۲ دو نفل		

(نوٹ) مؤکدہ وہ سنتیں ہیں جن کا پڑھنا بہت ضروری ہے نہ پڑھنے سے گناہ گار ہوگا اور غیر مؤکدہ وہ سنتیں ہیں جن کے پڑھنے سے بہت ثواب ہوگا نہ پڑھنے سے گناہ گار نہیں ہوگا۔

نماز میں خشوع وخضوع کے لیئے

قیام کے وقت اپنی نظر سجدے کی جگہ پر رکوع کے وقت اپنے انگوٹھے پر اور سجدے کے وقت نوکِ بینی پر رہے اور جلسے کے وقت دونوں ہاتھوں پر یا بغلوں کی طرف رکھنی چاہیئے تاکہ نظر کو پراگندہ ہونے سے روک رکھیں۔ نظر کو مذکورہ بالا جگہوں پر لگائے رکھیں تو سمجھ لینا چاہیئے کہ خشوع والی نماز حاصل ہوگئی جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے اور ایسے ہی رکوع کے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کھلا رکھنا اور سجود کے وقت انگلیوں کو ملانا سُنت ہے۔ اس کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے کہ انگلیوں کو کھلا رکھنا بے تقریب اور بے فائدہ نہیں ہے۔ صاحب شریعت علیہ السلام نے اس میں کئی قسم کے فائدے ملاحظہ کر کے اس پر عمل کیا ہے اور ہمارے لئے صاحب شریعت علیہ السلام کی متابعت کے بغیر کوئی فائدہ نہیں۔

(ماخوذ از مکتوبات امام ربانی رح)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فضیلت اسمائے حسنیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ			اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ
وہی ہے اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ			بڑا مہربان	نہایت رحم والا	بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ
پاک	سلامتی دینے والا	امن دینے والا	محافظ	غالب	زبردست
اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ
بڑائی والا	پیدا کرنے والا	بنانے والا	صورت بنانیوالا	نہایت بخشنے والا	زور کا
اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ
بڑا دینے والا	روزی دینے والا	بہت بڑا مشکل کشا	جاننے والا	بند کرنیوالا	کھولنے والا
اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ
پست کرنیوالا	اونچا کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا	سننے والا	دیکھنے والا
اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ
فیصلہ دینے والا	منصف	باریک داں	خبردار	بردبار	بزرگ
اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ	اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ
پردہ پوش	قدرداں	بلند	بڑا	نگہبان	قوت دینے والا
اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ	اَلْوَاسِعُ
کافی	عظیم الشان	کرم کرنیوالا	نگہبان	قبول کرنیوالا	کشادہ رحمت

اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِیْدُ	اَلْحَقُّ
حکمت والا	محبت کرنے والا	بزرگ	اٹھانیوالا	گواہ	سچا
اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ	اَلْمُحْصِیُ
ضامن	زبردست	مضبوط	دوست	ستودہ	گھیرنے والا
اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِی	اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ
نیا پیدا کرنیوالا	لوٹانے والا	زندہ کرنیوالا	مارنے والا	زندہ	تھامنے والا
اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ
ہر چیز کو پانے والا	بزرگی والا	اکیلا	تنہا	بے نیاز	قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ
قدرت دینے والا	سب سے پہلے	سب سے پیچھے	اول	آخر	کھلا ہوا
اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِیُ	اَلْمُتَعَالِ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ
پوشیدہ	وارث	برتر	نیک	توبہ قبول کرنیوالا	بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
معاف کرنیوالا	بڑا مہربان	ملکوں کا مالک	صاحب بزرگی اور بخشش والا	انصاف کرنیوالا	جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیُّ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ
بے پرواہ	سودہ کرنیوالا	روکنے والا	بگاڑنے والا	نفع دینے والا	روشنی والا
اَلْهَادِیُ	اَلْبَدِیْعُ	اَلْبَاقِیُ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ
راہ دکھانیوالا	پیدا کرنیوالا	ہمیشہ رہنے والا	وارث	نیک راہ بتانیولا	صبر والا

اَسْمَاءُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مُحَمَّدٌ تعریف والا	اَحْمَدُ سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	حَامِدٌ سراہنے والا	مَحْمُوْدٌ سراہا گیا	قَاسِمٌ بانٹنے والا	عَاقِبٌ پیچھے آنے والا
فَاتِحٌ کھولنے والا	شَاهِدٌ گواہی دینے والا	حَاشِرٌ اُٹھنے والا	رَشِيْدٌ نیک	مَشْهُوْدٌ گواہی دیا گیا	بَشِيْرٌ خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ ڈرانے والا	دَاعٍ بلانے والا	شَافٍ شفا دینے والا	هَادٍ ہادی	مَهْدٍ ہدایت دینے والا	مَاحٍ محو کرنیوالا
مُنْجٍ نجات والا	نَاهٍ منع کرنیوالا	رَسُوْلٌ رسول	نَبِيٌّ نبی	اُمِّيٌّ ان پڑھ	تِهَامِيٌّ تہامی
هَاشِمِيٌّ ہاشمی	اَبْطَحِيٌّ ابطح والا	عَزِيْزٌ غالب	حَرِيْصٌ حرص کرنیوالا	عَلَيْكُمْ لوگوں کے ایمان کیلئے	رَءُوْفٌ نرم دل
رَحِيْمٌ رحم والا	طٰهٰ طٰہٰ	مُجْتَبٰی چنا ہوا	طٰسٓ طٰسٓ	مُرْتَضٰی برگزیدہ	حٰمٓ حٰمٓ
مُصْطَفٰی چنا ہوا	يٰسٓ یٰسٓ	اَوْلٰی بہتر	مُزَّمِّلٌ کملی والا	وَلِيٌّ دوست	مُدَّثِّرٌ بیدار اور ڈرانے والا
مَتِيْنٌ مضبوط	مُصَدِّقٌ سچ بولنے والا	طَيِّبٌ پاک	نَاصِرٌ مدد دینے والا	مَنْصُوْرٌ مدد دیا گیا	مِصْبَاحٌ چراغ
اٰمِرٌ حکم دینے والا	حِجَازِيٌّ حجاز والا	نِزَارِيٌّ مضر بن نزار کی اولاد	قُرَشِيٌّ قریشی	مُضَرِيٌّ مضر والا	نَبِيُّ التَّوْبَةِ متوجہ ہونے والا نبی

حافظ یاد رکھنے والا	کامل کامل (پورا)	صادق سچا	امین امانت دار	عبد اللہ	
کلیم اللہ اللہ سے کلام کرنے والا	حبیب اللہ اللہ کا دوست	نجی اللہ اللہ کا راز دار	صفی اللہ اللہ کا مخلص دوست	خاتم الانبیاء انبیاء کو ختم کرنے والا	
حسیب کافی	مجیب قبول کرنے والا	شکور شکر گزار	مقتصد میانہ روی سے چلنے	رسول الرحمۃ مہربانی والا رسول	
قوی طاقت والا	حفی خبر رکھنے والا	مامون امن والا	معلوم علم والا	حق سچا	مبین ظاہر
مطیع تابع دار	رسول الراحۃ راحت والا رسول	اول اول	آخر آخر	ظاہر ظاہر	
باطن پوشیدہ	نبی الرحمۃ مہربانی والا نبی	یتیم یتیم	کریم سخی	حکیم حکمت والا	
خاتم الرسل رسولوں کو ختم کرنے والا	سید سردار	سراج چمکتا ہوا	منیر چراغ	محرم قابل عزت	
مکرم عزت والا	مبشر خوشخبری سنانے والا	مذکر نصیحت کرنے والا	مطہر پاکیزہ	قریب قریب	خلیل دوست جانی
مدعو دعوت دیا ہوا	جواد سخی	خاتم ختم کرنے والا	عادل عدل کرنے والا	شہیر شہرت والا	شہید گواہ
رسول الملاحم رسول الملاحم	صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا				

پہلا کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ بخاری ص ۵۷ ج ۱

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

فضیلت: حدیث میں ہے جو صدق دل سے اس کلمہ کو مانے اس کو دوزخ کی آگ حرام ہے

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ مسلم ص ۲۲ ج ۱

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ سب سے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط مستدرک حاکم ج ۱ ص ۱۳۲

اور نہیں ہے طاقت اور نہ قوت مگر ساتھ اللہ کے جو بڑی شان والا بڑی عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ

اسی کیلئے سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرے گا اسی

الْخَیْرُ ط وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ ترمذی ج ۱ ص ۲۹۳

کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے بازار میں داخل ہوتے وقت اس کلمہ کو پڑھا اسکے نامۂ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس لاکھ گناہ مٹائے جاتے ہیں اور دس لاکھ درجے بلند کئے جاتے ہیں (مشکوٰۃ ص ۲۱۴)

پانچواں کلمہ سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا

اے اللہ! تو میرا رب ہے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو نے مجھے پیدا کیا اور میں

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک طاقت رکھتا ہوں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے عملوں کی برائی سے میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا جو

عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ

مجھ پر ہے اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا سو مجھے بخش دے کیوں کہ

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ط (نوٹ) استغفر اللہ والا کلمہ ص ۴۸ پر ہے

نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوا تیرے۔ (بخاری ص ۹۳۳، ج ۲)

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس کلمہ کو دن میں پڑھا اور شام سے پہلے فوت ہوگیا تو جنتی ہوگا اور جس شخص نے رات میں پڑھا اور صبح سے پہلے فوت ہوگیا، تو وہ بھی جنتی ہوگا۔ (مشکوٰۃ ص ۲۰۲)

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں حالانکہ

شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا

میں اس کو جانتا ہوں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں

أَعُلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ

میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور

وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَ

شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور

النَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ

چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں

كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سے اور میں اسلام لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (حضرت)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (بحوالہ نماز حنفی)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

صفت ایمان مُفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ

پر اور آخرت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر کہ

اللہِ تعالیٰ وَالبَعثِ بعدَ الموتِؕ (ماخوذ مسلم ص۲۹ ج ۱)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھنے پر

صفت ایمان مجمّل

اٰمنتُ باللہِ کَمَا ھُوَ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ اس کی ذات اپنے ناموں

بِاَسمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلتُ جَمِیعَ اَحکَامِہٖؕ

اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کئے اس کے تمام حکم (ماخوذ از مسلم ص۲۷ ج ۱)

بیت الخلاء جانے کی دعا

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یا جنگل میں کپڑا اٹھانے سے پہلے پڑھے۔

بسم اللہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُبِکَ مِنَ الخُبُثِ وَ

اللہ کے نام سے　اے اللہ! تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری گندے جنوں

الخَبَآئِثِؕ

مسئلہ: بایاں پاؤں بیت الخلاء میں پہلے داخل کرے اور قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ کرکے نہ بیٹھے۔

اور جنیوں سے　بخاری

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعاء

بیت الخلاء اور گندی جگہ سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے نکالے اور پھر استنجاء کا ڈھیلہ پھینک کر یہ دعا پڑھے۔

غُفرَانَکَؕ اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِیٓ اَذھَبَ عَنِّی

میں تیری بخشش چاہتا ہوں سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے دور کی مجھ سے گندگی

الاذی وعافانی ؕ (ترمذی ص۲ ج۱)

اور مجھے عافیت فرمائی۔

وضوء کے شروع کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

وضوء کے درمیان کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور فراخی دے میرے لئے میرے گھر میں اور برکت

لِیْ فِیْ رِزْقِیْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ

دے میرے لئے روزی میں اے اللہ بنادے مجھے توبہ کرنیوالوں میں سے

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ؕ (ترمذی ونسائی ص۲۲ ج۱)

اور بنادے مجھے پاک صاف بندوں میں سے۔

وضوء کے بعد کی دعاء

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ

کے بندے اور رسول ہیں اے اللہ بنا دے مجھے توبہ کرنے

التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ؕ

والوں میں سے اور بنادے مجھے پاک صاف بندوں میں سے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ

پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیرے لئے ہے میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ

کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور

اَتُوْبُ اِلَيْكَ ؕ (مسلم ص۲۰۹ ج۱، ترمذی ص۱۸ ج۱، نسائی ص۱۲۳)

تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ ہمارے لئے

لَنَآ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَآ اَبْوَابَ رِزْقِكَ

رحمت کے دروازے کھول دے اور رزق کے دروازے آسان فرما (ابن ماجہ)

مسجد سے نکلنے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ حصن حصین ص ۱۳

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

کلماتِ اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ حَیَّ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں آؤ نماز کی طرف آؤ

عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ حَیَّ عَلَی

نماز کی طرف ، آؤ خلاصی کی طرف آؤ خلاصی کی

الْفَلَاحِ ؕ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ (ابوداؤد ۷۹/۱۵)

طرف ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

فجر کی اذان میں	حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؕ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؕ کہے۔
اقامت میں	حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ؕ دو مرتبہ کہے۔

اذان واقامت کا جواب اذان واقامت کا جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جس طرح مؤذن یا مکبر کہے اسی طرح سننے والے بھی ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ ہر ایک کلمہ کہتے جائیں مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سن کر وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہنا چاہیے۔ فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؕ سن کر صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے۔ اور جب اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ سنے تو سننے والا اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا کہے۔

درود شریف پڑھ کر اذان کے بعد کی دعا پڑھے

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ
اے اللہ مالک اس اعلان کامل

الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ
کے اور نماز درست کے دے

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت اور اٹھا آپ کو مقام محمود میں جس کا

مَّحْمُوْدَا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
تو نے وعدہ کیا ہے۔ بے شک تو وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ ط بخاری ص۸۶ ج۱ بیہقی ص۴۱۰ ج۱
نہیں کرتا۔

نماز کی نیت: نمازی قبلہ رُو ہو کر دل سے پختہ خیال کرے کہ میں اس وقت کی نماز خدا کے واسطے پڑھتا ہوں، اور اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں امام کے پیچھے ہوں اور اگر قلبی نیت کو پختہ کرنے کی غرض سے زبانی بھی کہہ لے تو مستحسن ہے (شامی ص۲۸۶ ج۱)

نماز پڑھنے کا طریقہ: پھر دونوں ہاتھ اسطرح اٹھائیں کہ دونوں ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہو جائیں اور انگوٹھے کا سر کان کی لو کے برابر ہو جائے تو کہے۔

تکبیر تحریمہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اللہ سب سے بڑا ہے۔ (مسلم ص۱۹۴ ج۱)

ثناء

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
پاک ہے تو اے اللہ سب تعریف تیرے لئے ہے اور برکت والا ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ط ترمذی ص۳۳ ج۱
نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

تعوذ	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ (مسند احمد)
	میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے (مسند احمد ص ۱ ج ۱)
تسمیہ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ (نسائی ص ۱۴۴ ج ۱)
	شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے۔
فاتحہ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ① الرَّحْمٰنِ
	سب تعریفیں واسطے اللہ کے لئے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے بخشش کرنے

الرَّحِیْمِ ② مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ

والا مہربان ہے قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور

نَسْتَعِیْنُ ④ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ⑤ صِرَاطَ

تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ چلا ہم کو سیدھے راستے پر، راستہ ان

الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ

لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا، نہ ان لوگوں کا جن پر غصہ کیا

وَلَا الضَّآلِّیْنَ ⑦ اٰمِیْنَ ○ پھر اس کے بعد کوئی بھی سورت پڑھیں

گیا اور نہ گمراہوں کا، قبول کر

سورۃ الفیل	اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ
	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں

الْفِيلِ ﴿١﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾

کے ساتھ کیا کیا ، کیا ان کا داؤ غلط نہیں کیا ؟ (کیا)

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ پرندے بھیجے جو ان پر کنکر کی پتھریاں

مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

پھینکتے تھے ، تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس

سُورَةُ الْقُرَيْش

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ

قریش کے مانوس کرنے کے سبب یعنی ان کو جاڑے

الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾

اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب لوگوں کو چاہیئے کہ (اس نعمت کے شکر میں)

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۵ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

اس گھر کے مالک کی عبادت کریں، جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا

سُورَةُ الْمَاعُون

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے

فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ

یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا کھلانے کیلئے (لوگوں) کو

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

ترغیب نہیں دیتا تو ایسے نمازوں کیلئے خرابی ہے جو نماز کی طرف سے

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾

غافل رہتے ہیں جو ریا کاری کرتے ہیں

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

اور برتنے کی چیزیں عاریۃً نہیں دیتے۔

سورۃ الکوثر

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ تو اپنے پروردگار کیلئے

وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو، کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

سورۃ الکافرون

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ

اے پیغمبر ان منکران اسلام سے کہہ دو کہ اے کافرو! جن (بتوں)

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾

کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

اور (میں پھر کہتا ہوں) جن کی تم پرستش کرتے ہو میں پرستش کرنیوالا نہیں اور نہ تم اسکی بندگی

مَآ اَعۡبُدُ ⑤ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ⑥

کرنیوالے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔ تم اپنے دین پر، میں اپنے دین پر۔

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ① وَرَاَيۡتَ

جب اللہ کی مدد آپہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) اور تم نے دیکھ لیا کہ

النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ②

لوگ غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سُوۡرَةُ اللَّهَبِ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ① مَآ

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو نہ تو اس کا مال

اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ② سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ

ہی اس کے کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا

لَهَبٍ ③ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ④ فِىۡ جِيۡدِهَا

اور جورو بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کے گلے

حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ⑤

میں مونج کی رسی ہوگی۔

سُورَۃُ الاِخلاص	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ کہہ دے کہ اللہ پاک ہے اللہ بے نیاز ہے
	لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ نہ اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور نہیں ہے اس کے برابر کوئی۔
سُورَۃُ الفلق	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ کہہ دے میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ پروردگار صبح کے اس چیز کی
	مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ برائی سے جسے پیدا کیا، اور اندھیری رات کی برائی سے جس وقت وہ چھا جائے اور
	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ گرہوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے
سُورَۃُ النّاس	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ کہہ دے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی لوگوں کے
	النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے
	الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ کی برائی سے جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں

النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶	پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتا ہوا رکوع کرے اور تین، پانچ یا سات بار یہ کلمات پڑھے۔
جنوں اور انسانوں میں سے۔	

تسبیح رکوع	سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط (ترمذی صفحہ ۶۵ ج ۱)
	پاک ہے میرا رب بزرگی والا
تسمیع	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط (بخاری صفحہ ۱۰۹ ج ۱)
	سنتا ہے اللہ جو اس کی تعریف کرے۔
تحمید	رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط (بخاری صفحہ ۱۰۹ ج ۱)
	اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں
تسبیح سجدہ	سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط (مستدرک صفحہ ۳۵ ج ۱)
	پاک ہے میرا رب بلندی والا

پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتا ہوا تسلی سے بیٹھ جائے پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتا ہوا پہلے کی طرح دوسرا سجدہ کرے پھر دوسرے سجدہ سے بغیر زمین پر ٹیک لگائے سیدھا کھڑا ہو۔

تشہد	اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ ط
	تمام قولی عبادتیں اور بدنی اور مالی اللہ کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط (بخاری ص۹۲۶ ج ۱)

تحقیق محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى

کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے ابراہیمؑ پر اور ان کی

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ

آل پر۔ بتحقیق تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

نے برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر بتحقیق تو تعریف

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط (بخاری ص ۴۷۷ ج ۲)

کے قابل بزرگی والا ہے۔

دعائیں

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا

اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ

بہت ظلم اور کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا تیرے سو بخش میرے

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ

لئے اپنی بخشش اپنی طرف سے اور رحم فرما مجھ پر بے شک تو ہی

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط بخاری ص ۱۱۵ ج ۱

بخشنے والا مہربان ہے۔

۲ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ

اے میرے رب بنا مجھ کو نماز قائم کرنے

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

والا اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے رب ہمارے! قبول کر دعا۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

اے رب ہمارے بخشا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو جس دن

يَقُوْمُ الْحِسَابُ

حساب قائم ہوگا۔

۳ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا

اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ

عَذَابَ النَّارِ ○

کے عذاب سے۔

اس کے بعد پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیر دیں۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

نماز کے بعد کی دُعائیں

ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر تین ۳ بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہہ کر سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اللہ کے نام کے ساتھ نہیں کوئی معبود سوا اس کے مہربان ہے بہت رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیَ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ

تین بار اَسْتَغْفِرُاللّٰہ کہے اور یہ دُعا بھی پڑھے

اے اللہ ہٹا مجھ سے فکر اور غم۔ (حصن حصین)

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ

اے اللہ میری مدد کر، تیرا ذکر کرنے پر اور تیرا شکر ادا کرنے پر اور تیری

عِبَادَتِکَ (ابوداؤد) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ

عبادت کی خوبی پر۔ اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے

السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ [مسلم ۲۱۸]

سلامتی تجھ سے ہے برکت والا ہے تو اے صاحب بزرگی اور عزت والے۔

بعد از نماز خصوصی اذکار

جن فرضوں کے بعد سنتیں ہیں، ان میں سنتوں اور نفلوں سے فارغ ہو کر اور جن فرضوں کے بعد سنتیں نہیں ان کے سلام پھیرنے کے بعد مندرجہ ذیل اذکار کا پڑھنا باعث ثواب ہے۔

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

۲۔ اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ ــــــ الی آخر ایک بار

۳۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ ــــــ الی آخر ایک بار

۴۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ــــــ 〃 〃

۵۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ــــــ 〃 〃

۶۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

۷۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ایک بار

فائدہ حدیث شریف میں آیا ہے جو ایسا کرے اسکے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اگرچہ گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم شریف کتاب الاذکار ص ۲۱۹ ج ۱)

نماز وتر عشاء کے فرض اور سنتوں کے بعد یہ تین رکعتیں ہوتی ہیں جو کہ واجب ہیں پہلی دو رکعتیں عام طریقہ پر پڑھ کر قعدہ کیا جاتا ہے اور التحیات پڑھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تیسری رکعت میں الحمد شریف اور کوئی اور سورت پڑھ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھا کر پھر ہاتھ باندھ لیتے ہیں اور دعائے قنوت پڑھتے ہیں اور وہ یہ ہے۔ [۱] نسائی ص ۲۴۳ ج ۱ [۲] مسلم و بخاری ص ۲۴۷ ج ۱

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تیری بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

ایمان رکھتے ہیں ۔ اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں ۔ اور تیری خوبیاں

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ کرتے

يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ

ہیں اور چھوڑتے ہیں ہم اس کو جو تیری نافرمانی کرے ۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا

ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور

رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

تیری بندگی کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

تحقیق تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے

وتر نماز پڑھ کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ط (نسائی ص ۲۴۳)

پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی یعنی اللہ کی جو بہت زیادہ پاک ہے۔

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

نہ اسکو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند ، اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

کرے ، بدون اس کی اجازت کے۔ جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُهٗ

اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اسکی کرسی آسمانوں اور

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ؕ ۝

زمین سے زیادہ وسیع ہے اور گراں نہیں اسکو تھامنا ان کا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔

آیتِ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ پاک ہیں میں بیشک

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ سورۃ الانبیاء

قصور وار ہوں۔

نماز تراویح و تسبیح تراویح

رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد اور نماز وتر سے پہلے جو بیس رکعتیں پڑھی جاتی ہیں[1]، انہیں نماز تراویح کہتے ہیں۔ یہ سنت مؤکدہ ہے۔ افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعتیں پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بقدر بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جائے۔ نماز تراویح کا با جماعت ادا کرنا بہتر ہے ویسے اکیلے پڑھنا بھی جائز ہے۔ [1] ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ ج ۲، بخاری ج ۱ ص ۲۶۹

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

پاک ہے وہ جو ملک والا ہے۔ پاک ہے جو

سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ

عزت اور عظمت اور دبدبہ اور قدرت اور بڑائی والا ہے۔

وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ

اور بہت بڑے جبر والا ہے پاک ہے جو بادشاہ ہے زندہ جس کو نہ

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ

نیند ہے اور نہ موت ہے۔ بہت پاکیزگی والا

قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰهَ

بہت مقدس ہمارا رب اور فرشتوں اور روح کا رب۔ نہیں معبود سوا اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَنَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِكَ

بخشش طلب کرتے ہیں اللہ سے اور جنت مانگتے ہیں اور دوزخ کی

مِنَ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

عالمگیری

آگ سے پناہ چاہتے ہیں۔ اے اللہ بچا ہم کو آگ جہنم سے اے بچانے والے، اے بچانے والے، اے بچانے والے

روزہ رکھنے کی نیت

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ؕ

کل کے روزہ کی نیت کی میں نے مہینہ رمضان کے۔ (کتاب نماز عبدالرحمن میواتی

روزہ افطار کرنے کی دعاء

يَا وَاسِعَ الْفَضْلِ اغْفِرْلِي فضائل اعمال ۶۵۴

اے فضل کو بڑھانے والے بخش مجھ کو (فضائل اعمال صد ۶۵۴

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ابوداؤد

اے اللہ تیرے لئے روزہ رکھا میں نے اور تیرے رزق پر افطار کیا (ابو داؤد صد ۳۲۲ ج ۱)

رمضان المبارک کی راتوں میں یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ

اے اللہ بیشک تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس معاف

عَنَّا يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ مستدرک حاکم صد ۵۳۰ ج ۱

فرما ہم سے اے بخشنے والے، اے بخشنے والے، اے بخشنے والے۔

نمازِ جنازہ

نماز جنازہ پڑھنا فرضِ کفایہ ہے۔ نماز جنازہ میں دو فرض اور تین سنتیں ہیں۔

فرض : ۱۔ قیام کرنا ۲۔ چار تکبیریں

سُنّت : ۱۔ ثنا پڑھنا ۲۔ درود شریف پڑھنا

۳۔ میت کے لئے دعا کرنا، نیز میت کا سامنے ہونا شرط ہے۔

نیّت چار تکبیر نماز جنازہ ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے درود رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر، دعا واسطے میت کے، اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے (ابن ابی شیبہ مصنف)

پہلی تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھیں سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ

اللہ سب سے بڑا ہے — پاک ہے تو اے اللہ!

وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

اور سب تعریف تیرے لئے ہے اور برکت والا ہے نام تیرا اور اونچی ہے شان تیری

وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ ط

دُوسری تکبیر

اور بڑی ہے تعریف تیری اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے۔ (کبیری صفحہ ۲۹۵)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ

آل پر جیسا کہ تو نے رحمت اور برکت بھیجی ہے ابراہیم (علیہ السلام)

وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

اور ان کی آل پر بخشش تو تعریف

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ | تیسری تکبیر | اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

کے لائق بزرگی والا ہے (ماخوذ از چہل درود شریف) اللہ سب سے بڑا ہے

بالغ مرد و عورت کی میت کے لئے دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا

اے اللہ بخش ہمارے زندہ

وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا

اور مُردہ کو اور ہمارے حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور

وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ؕ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا

بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو، اے اللہ جس کو تو ہم میں سے

فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا

زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھیو اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے

فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

پھر تو اسے ایمان پر وفات دے (ترمذی ص ۱۹۸ ج ۱)

پھر چوتھی تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر سلام پھیر دے۔

نابالغ لڑکے کی میت کیلئے دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے پیشرو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط مسند عبدالرزاق ۵۲۹

اور ذخیرہ اور بنا اسکو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا۔

نابالغ لڑکی کی میت لئے دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ

اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو، اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر

ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ط

اور ذخیرہ اور بنا اسکو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی، مصنف عبدالرزاق

قبرستان میں داخل ہونے کی دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ

سلام ہو تم پر اے قبروں والے

یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

بخشے اللہ ہم کو اور تم کو۔ ہم سے پہلے پہنچے ہو اور ہم تمہارے بعد (ترمذی) صد ۲۰۳ ج ۱)

قبر میں میت اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ترمذی

اللہ کے نام اور اللہ کے ساتھ اور رسول اللہ کے طریقہ پر رکھتے ہیں۔

قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

اس مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ط

اور اسی میں پھر لوٹا دیں گے اور اس سے نکالیں گے دوسری بار (شامی عالمگیری)

بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہو کر سورۃ بقرہ کا پہلا رکوع اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک اور دوسرا آدمی پائنتی کی طرف کھڑا ہو کر سورۃ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔ (آثار السنن ص۲ ج۲)

دعائے میت

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ

اے اللہ بخش دے اسکو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ

اس کو معاف کر اس کو اور باعزت کر اس کی مہمانی کو اور فراخ کر اس کی قبر کو

وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ

اور دھو دے اس کو پانی اور برف اور اولے سے اور صاف کر

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ

اس کو گناہوں سے جیسے کہ تو نے صاف کر دکھا ہے سفید کپڑے

الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا

کو میل سے اور عوض میں دے اسکو گھر بہتر اس کے گھر سے اور اس

خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ

کو اہل بہتر اس کے اہل سے اور جوڑا بہتر جوڑے سے اور داخل کر اسکو جنت میں

وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اور پناہ دے اسکو قبر کے عذاب سے اور

وَعَذَابِ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ

دوزخ کے عذاب سے۔ اے اللہ تو اس کا پروردگار ہے اور تو نے ہی

خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ ج وَاَنْتَ

اس کو پیدا کیا اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت کی اور تو نے

قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا

ہی قبض کیا اسکی روح کو اور تو ہی خوب جانتا ہے اس کے باطن اور ظاہر

جِئْنَا شُفَعَآءَ فَاغْفِرْ لَهَا ط (مشکوۃ) ص ۱۴۷

کو ہم آئے ہیں، سفارشی ہو کر سو اسے بخش دے۔

صبح وشام پڑھنے کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان

شَیْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ

پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں نہ آسمان میں اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط تین بار صبح وشام (ابن ماجہ ص۲۲۳ ج۲)

سُنتا ہے اور جانتا ہے۔

صبح کو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

اے اللہ تیری ہی قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے شام کے وقت

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (ترمذی)

میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔

شام کو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ تیری ہی قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے صبح کے وقت میں

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط (ترمذی شریف)

داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور مرے پیچھے جی اٹھ کر تیری ہی طرف جانا ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ

پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط تین بار صبح و شام

تمام مخلوق کی برائی سے مسلم

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط سات بار صبح و شام

اور وہ رب ہے عرش عظیم کا۔

منکر نکیر کے جواب کی آسانی کی دعا

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ

راضی ہیں ہم اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) نَّبِیًّا ط تین بار صبح و شام

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے باعتبار نبی ہونے کے۔ (ترمذی ص۱۶ ج۲)

کھانا شروع کرنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں اور اللہ کی برکت پر

اگر شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے تو یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

اللہ کے نام ہو اس کے اوّل و آخر میں (ابو داؤد)

کھانا کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ حصن حصین ط ۱۵۷

نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔

کسی کے گھر دعوت کھائے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ مسلم ط ا ص ۱۲۶ ج ۲

اے اللہ کھلا تو اسے جس نے مجھے کھلایا اور پلا تو اسے جس نے مجھے پلایا۔

گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط

اللہ کا نام لے کر ہم گھر میں داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

گھر سے نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط (ترمذی ص ۴۹۶ ج ۲)

گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

دُودھ پی کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ط

اے اللہ! تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے (ترمذی ص ۱۹۸ ج ۲)

سونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى ط

اے اللہ! میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔ (بخاری ص ۹۳۴ ج ۲)

سو کر اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے

بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط (بخاری ص ۱۱۰۰ ج ۲)

ہمیں مار کر زندگی بخشی اور (ہم کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

کوئی سلام بھیجے تو سلام لانیوالے سے یوں کہے

عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

تجھ پر اور اس پر سلام ہو (حصن حصین)

چھینکتے وقت کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

اور سننے والا یہ دعا پڑھے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ط

رحم کرے تجھ پر اللہ تعالیٰ

پھر چھینکنے والا یہ دعا پڑھے

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ

اللہ تمہیں ہدایت بخشے اور

وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ط (بخاری ص ۱۳۵ ج ۷)

تمہاری حالت درست کر دے۔

جمائی کے بعد کی دعا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ط

اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کرنے کی قوت ہے

نیا چاند دیکھے تو اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ

اے اللہ! اسے تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور

وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ

سلامتی اور اسلام کی توفیق کے ساتھ نکلا ہوا رکھ جو تجھے پسند ہیں اور جن سے تو

وَتَرْضَى رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ - ترمذی ص ۱۹۸ ج ۱

راضی ہے، اے چاند تیرا اور میرا رب اللہ ہے۔

لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے یہ پہنایا ۔ بغیر میری

مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ط (مستدرک ص۵۰۷ ج۱)

کوشش اور قوت کے ۔

سفر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَفِیْقِیْ فِیْ سَفَرِیْ

اے اللہ! تو ساتھی ہے میرا سفر میں اور کارساز ہے میرے

وَخَلِیْفَتِیْ فِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ ط (ماخوذ مشکوٰۃ ص۲۱۳ ج۱)

گھر اور میرے مال کا ۔

سواری پر سوار ہونے کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ط وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

دیا اور نہ تھے ہم اسکی قدرت کے بغیر اسے قبضہ میں کرنیوالے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے ۔ ابوداؤد

مصیبت پہنچے تو یہ دعا پڑھے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ط

مسلم

بیشک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔

آئینہ دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ط

اے اللہ! جیسے تونے میری صورت اچھی بنائی ہے تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔ (حصن حصین ۲۶۴)

بعد نماز فجر و مغرب

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ۔ پاک ہے اللہ عظمت والا

سو مرتبہ | اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط (سات مرتبہ پڑھے)

اے اللہ! محفوظ فرما مجھے دوزخ سے۔

والدین کے لئے دُعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط

اے میرے رب رحم فرما ان دونوں (والدین) پر جیسا کہ پالا ان دونوں نے مجھ کو چھوٹا (بنی اسرائیل)

علم کی ترقی کی دُعا

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ط

اے میرے رب زیادہ کر مجھ کو علم میں۔

جمعہ کے روز بعد نماز عصر پڑھنے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمّی ہیں۔

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اور آپ کی آل پر اور سلام

۸۰ مرتبہ پڑھنے سے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہونگے اور ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ (دار قطنی)

درود شریف برائے کشادگی رزق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے ہیں اور

رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما مومن مردوں پر

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ (طبرانی)

اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں پر اور مسلمان عورتوں پر (طبرانی)

قیامت والے دن شفاعت والا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور پہنچا ان کو ایسی جگہ پر

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

جو آپ کے نزدیک مقرب ہو قیامت کے دن

آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص یہ درود پڑھے اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے (طبرانی)

رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دعا پڑھے

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

بدلہ دے اللہ تعالیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان کی شان کے لائق ہو

تو اس کا ثواب ستر (۷۰) فرشتے ایک ہزار دن تک لکھتے رہیں گے (طبرانی)

دُعا ختم کرتے وقت

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

رحمت ہو اللہ تعالیٰ کی اسکی تمام مخلوق کے سردار حضرت

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپکی آل اطہار پر اور صحابہ کرام تمام پر میں تیری رحمت

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط (نماز حنفی)

سے فریاد کرتا ہوں اے رحم کرنیوالوں کے رحم کرنیوالے۔

نوٹ: براہ کرم یہاں تک بچوں کو ضرور حفظ کرائیں

پرہیزگاری کیلئے دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی

اے اللہ! بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت

وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ط

اور پرہیزگاری اور عافیت اور دولت مندی۔ (مشکوٰۃ)

دُعائے توبہ

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ

اے رب میرے بخش مجھ کو اور توجہ کر مجھ پر بے شک

اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ط (ترمذی صفحہ ۱۵۲ ج ۱)

تو ہی توجہ کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

ادائے قرض کیلئے دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ

اے اللہ! بچا مجھ کو اپنے

بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ

حلال کے ذریعے حرام سے اور بے نیاز کر مجھے اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاکَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ

ذریعے دوسروں سے (ترمذی ج ۲) اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں فکر اور

الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ

غم سے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ناکارہ ہونے سے اور کاہلی سے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ

اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ بزدلی! اور کنجوسی۔ سے اور میں تجھ سے پناہ

مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (ترمذی ج ۲ ص ۲۰۵، ۱۲ھ)

مانگتا ہوں قرض کے غلبہ۔ اور لوگوں کے دباؤ سے۔

کلمۂ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا

ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً

پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر چھپا کر یا کھلم کھلا

وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ أَعْلَمُ وَمِنَ

اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ

الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کو جاننے والا اور عیبوں کو چھپانے

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ

والا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

ایمان پر ثابت قدم رہنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! دلوں

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ (مستدرک حاکم ص ۵۲۵، ۱۲)

کے الٹنے پلٹنے والے! تو ثابت اور جمائے رکھ میرے دل کو اپنے دین پر

نظرِ بد سے بچنے کی دُعا	بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں اے اللہ

اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا حصن حصین

اس کی گرمی اور تکلیف دینے والی ٹھنڈک اور لاتے ہوئے مرض کو دور فرما۔

دُعاءِ شفائے مریض	اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اے سب انسانوں کے رب تکلیف کو دور فرما

وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ

تو شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ایسی

شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۔ (بخاری صہ ۸۴۷)

شفا جو نہ چھوڑے بیماری کو۔

بلڈ پریشر سے حفاظت کے لئے دُعا	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جو لوگ ایمان لائے

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ

اور آرام پکڑتے ہیں دل ان کے ساتھ یاد اللہ کے خبردار ہو

اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

ساتھ یاد اللہ کے آرام پکڑتے ہیں دل۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى

جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے، خوشحالی ہے واسطے ان

لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ط کے اور اچھی ہے جگہ پھر جانے کی۔	ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں (بحوالہ منزل سورۃ الرعد)
امراض قلب سے بچنے کی دعا	یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ اے طاقتور قادر، معزز مجھ کو اور
اَلْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَ قَلْبِیْ میرے دل کو قوی کر دے۔	ہر فرض نماز کے بعد داہنا ہاتھ قلب پر رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ (بحوالہ منزل)

قرآن کریم کی برکت سے شوگر کا علاج

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ

اے رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا نکالنا

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ

اور عطا کر مجھے اپنے پاس سے حکومت کی

سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ط مدد (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل)	اول آخر تین مرتبہ درود شریف، درمیان میں یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونک کر پئیں۔ اللہ کے کرم سے مذکورہ بالا عمل سے شوگر کے ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں

جامع دعا	اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اے اللہ ہم بیشک تجھ سے سوال کرتے ہیں اس چیز کی خیریت

سَاَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ

پر جس کا سوال کیا تیرے بندے اور تیرے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے اور ہم پناہ چاہتے ہیں تجھ سے

اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم

اس چیز کے شر سے جس چیز سے پناہ چاہی ہے تجھ سے تیرے بندہ اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

نرینہ اولاد کی طلب کیلئے دُعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ

اے رب! عطا کر مجھ کو اپنی طرف

لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

سے اولاد پاک ۔ بے شک تو سننے والا دعا کا ہے۔ (سورۃ آل عمران)

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ.

اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

زیادہ اَجر کے حصول کے لئے تین ۳ مرتبہ یہ دُعا پڑھیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ

اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنے

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (مسلم ج ۱ ص ۲۵۹)

نفس کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر

اسلام پر خاتمہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے

وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج

تو ہی میرا رفیق ہے دنیا اور آخرت میں تو مجھ کو اپنی

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۔

فرمانبرداری کی حالت میں اٹھا لے اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل کر

مجلس سے اُٹھنے سے پہلے تین بار یہ دُعا پڑھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ

اے اللہ! تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط

کہ نہیں تیرے سوا کوئی معبود تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں (ابوداؤد)

نفس کے شر سے پناہ کی دُعا

يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ

اے زندہ رکھنے والے اے قائم رکھنے

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ

والے تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہوں میرے تمام معاملات درست

كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰى نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ط

فرما اور نہ سونپ مجھ کو میرے نفس کی طرف پھیر۔

سکرات کی موت سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ

اے اللہ! مدد کر میری موت

عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ ط

کی مشکلات پر ۔ موت کی ۔ سکرات پر ۔

مدینہ میں وفات و شہادت کی دعا

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ

اے اللہ! عطا کر مجھ کو شہادت اپنے

شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِکَ ط

راستے میں اور بنا میری موت اپنے رسول کے شہر میں۔ (حصن حصین ۲۴۳)

مسلمان بھائی کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ

خدا تجھے ہنستا رکھے (حصن حصین ۲۴۲)

ظاہر و باطن کی اصلاح کیلئے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا

اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر

مِّنْ عَلَانِیَّتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَّتِیْ صَالِحَۃً ط

بنا اور میرے ظاہر کو درست فرما۔ (ترمذی)

نفاق ریا جھوٹ سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ

اے میرے اللہ! میرے دل کو

مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ

نفاق سے، میرے اعمال کو ریا کی آمیزش سے، میری زبان کو جھوٹ سے میری

الْکِذْبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ

آنکھوں کو نظر کی خیانت سے بالکل پاک صاف فرمادے۔ کہ تو

خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرِ (الترمذی)

آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے رازوں کو بھی جانتا ہے۔ (تجھ سے میری کوئی چیز مخفی نہیں)

بُرے امراض سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ

پاگل پن سے، کوڑھ سے اور برص سے اور تمام بُرے امراض سے۔ نسائی

مالداری و فقر کے شر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ

دوزخ کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے

شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ

اور مالداری کے شر سے اور فقر کے شر سے (بخاری ص۹۴۳ ج۲)

اللہ کے نزدیک جنت میں مکان کی جگہ

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اے میرے رب بنا میرے لئے اپنے پاس گھر جنت میں۔

بدبختی سے بچنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ

بلا کی سختی اور بدبختی لاحق ہونے سے اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں

الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ ط (مشکوٰۃ شریف)

کے ملنے سے اور ان کی طعنہ زنی سے۔

الہام ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ

اے اللہ ہدایت کر مجھ پر

رُشْدِىْ وَاَعِذْنِىْ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ ط (مشکوٰۃ)

الہام فرماتے رہیئے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچاتے رہیئے۔

بقائے نعمت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں

مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ

نعمت کے زوال سے اور عافیت کے چھن جانے سے

وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ ط مشکوٰۃ شریف

اور اچانک مصیبت کے آجانے سے اور آپ کی ہر ناراضگی سے۔

دعا برائے حفاظت دین و جان واہل وعیال و مال

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِىْ

اللہ کے نام کی برکت ہو میرے دین

وَنَفْسِىْ وَوَلَدِىْ وَ اَهْلِىْ وَمَالِىْ (کنز العمال ج ۲ صـ ۶۳۶)

اور جان پر میری اولاد اور اہل وعیال اور مال پر

سینہ کھولنے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ

اے میرے رب کھول واسطے میرے سینے میرا

وَيَسِّرْ لِيٓ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ

اور آسان کر دا سطے میرا کام اور کھول دے گرہ میری زبان سے

لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○

کہ سمجھیں بات میری۔

دجّال کے فتنہ سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب

مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

مسیح دجال کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے

وَالْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

فتنہ سے۔ اے اللہ! تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری گناہ اور قرض سے (جمع الفوائد)

اللہ پاک کی محبت حاصل کرنے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ

اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان اور اپنے

اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ط

(ترمذی)

اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دے۔

ڈھلتی عمر کے ساتھ رزق میں اضافے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ
سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ ط (المستدرک حاکم)

اے اللہ! تو میری (بڑھاپے) میں اور اخیر عمر میں زیادہ فراخ روزی مجھے عطا فرما۔

بخل و بزدلی اور نکمی عمر سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (بخاری)

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اسکی کہ نکمی اور رذیل عمر کو پہنچوں اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور میں پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔

اگر کسی (دشمن) قوم سے (ناگہانی حملہ وغیرہ کا) ڈر ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (سنن ابی داؤد)

اے اللہ! تو ہماری کمزوریوں کو چھپالے اور ہمارے ڈر اور خوف کو امن و امان دیدے

صلوٰۃ تنجینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار پر جو کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ایسی رحمت جس کے ذریعے نجات دے ہم کو تمام آفات وبلیات سے اور پوری کردے ہماری تمام تر ضروریات کو اور پاک کردے ہم کو تمام برائیوں سے اور اونچا کردے ہم کو اپنے ہاں اعلیٰ درجات میں اور پہنچا دے ہم کو اس رحمت کے تمام بھلائیوں کے آخری درجہ میں زندگی دنیا میں اور موت کے بعد بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ آفات سے تحفظ کے لئے بعد نمازِ عشاء ستر مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے (مکتوبات ص ۹۵)

دُعاءِ حفاظتِ سحر

حضرت کعبؓ احبار فرماتے ہیں کہ چند کلمات اگر میں نہ کہتا رہتا تو یہود مجھے گدھا بنا دیتے۔ کسی نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں انہوں نے یہ بتلائے

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَيْءٌ

میں پناہ مانگتا ہوں عظیم اللہ کی ذات سے جس کے مقابلے میں سب

اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىْ لَا

کچھ ہیچ ہے۔ اللہ جل شانہٗ کے کلمات تامہ کے ساتھ جس کے دائرہ

يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ

اختیار سے کوئی نیک و بد خارج نہیں۔ ان اسماء حسنیٰ کے ساتھ جن کو

الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ

میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا۔ اس تمام مخلوق کے شر سے جسے اللہ

شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ (مؤطا امام مالکؒ) تین مرتبہ بعد نماز فجر اور تین مرتبہ بعد نماز عشاء

نے پیدا کیا جسے اللہ نے وجود بخشا۔

حادثات سے بچنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ

بسوا تیرے، تجھ پر میں نے توکل کیا اور تو عرش عظیم کا رب ہے۔

الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا اور کسی

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

چیز سے بچنے کی طاقت نہیں اور کچھ کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد

أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ

سے جو بلندی اور عظمت والے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالےٰ ہر چیز

قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ

پر قادر ہے اور بیشک اللہ نے تمام چیزوں کو اپنے علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ

اے اللہ! بیشک میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے اپنے نفس کے شر سے اور ہر چلنے والی چیز کے شر

اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

سے تو پکڑنے والا ہے اسکی چوٹی کو بیشک میرا رب سیدھی راہ پہ ہے (کنز العمال حیاۃ الصحابہ)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

ہر شر سے حفاظت کے لئے دعاء انس رض

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ ط بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ

اللہ کا نام ہے میری ذات پر میرے دین پر اللہ کا نام ہے میرے گھر والوں پر

وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِيَ اللّٰهُ اللّٰهُ

میرے مال پر میری اولاد پر اللہ کا نام ہر اس چیز پر جو اللہ نے مجھے عطا کی

رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ میرا پروردگار ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ

اللہ بہت بڑا ہے بہت عزت والا ہے بہت بزرگی والا ہے بہت عظیم ہے ہر اس چیز سے جس سے میں ڈرتا ہوں

وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اور بچتا ہوں عزت والا ہے تیرا قرب چاہنے والا اور بہت بلند ہے آپ کی حمد و ثنا اور تیرے ما سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنی ذات کے شر سے اور ہر راندہ درگاہ کیے ہوئے

شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا

شیطان کے شر سے اور ظالم ضدی سرکش کے شر سے پس اگر وہ روگردانی کریں

فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

تو تم کہہ دو کہ میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِیِّ َ اللّٰهُ الَّذِیْ

اور وہ عظیم عرش کا پروردگار ہے یقیناً تیرا ولی (دوست) وہ اللہ ہے جس نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ (کنزالاعمال)

کتاب (قرآن مجید) نازل فرمائی اور وہ نیک لوگوں کا ولی (دوست) ہے۔

اِستخارہ کی دُعا:

نبی علیہ السلام ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ جب تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے بہتری طلب کرتا ہوں اور تیری

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل کا تجھ سے سوال

الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ

کرتا ہوں۔ بیشک تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا۔

وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ

اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو ہی پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے

كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ

اے اللہ! اگر تجھے معلوم ہے کہ یہ کام میرے حق میں میرے دین کے اعتبار سے

وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ. اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ

دنیا کے اعتبار سے اور انجام کے اعتبار سے یا میری دنیوی

وَاٰجِلِهٖ. فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ

زندگی کے اعتبار سے اور میری اخروی زندگی کے اعتبار سے

فِيْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ

میرے حق میں بہتر ہے تو اسکو میرے لئے مقدر فرما دے اور آسان کر دے پھر اس

فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ. اَوْ

میں میرے لئے برکت عطا کر دے اگر یہ کام دنیوی زندگی اور اخروی زندگی کے اعتبار سے بہتر

عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ. فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ

نہیں ہے تو تو اس کام کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور جہاں بھی میرے

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ. ط

لئے بہتری ہو اس کو مجھے نصیب فرما دے پھر مجھے اس سے راضی کر دے (بخاری ص ۱۵۵)

نوٹ: جب نماز عشاء نفل اور دعا پڑھ کر دائیں کروٹ قبلہ رو ہو کر بغیر کسی سے گفتگو کئے سو جائیں نیز جب ھذا الامر پر پہنچیں تو اپنی حاجت کا تصور کریں

دُعائے نُور

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ
اے اللہ! کر دے میرے دل میں نور اور میری

بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ
آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں

نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ
نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے

نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ
نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کر دے میرے لئے

نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّعَصَبِيْ نُوْرًا وَّلَحْمِيْ
نور اور میری زبان میں نور اور کر دے میرے پٹھے نورانی اور میرا

نُوْرًا وَّدَمِيْ نُوْرًا وَّشَعْرِيْ نُوْرًا وَّبَشَرِيْ نُوْرًا
گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میرا بدن

وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا۔
نورانی اور میرے نفس میں نور اور بہت ہی نور بخش۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا ط
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی فرض نماز سے پہلے سنتوں کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے۔
الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔ (مشکوٰۃ شریف)

دُعائے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ

سُبْحَانَ
پاک ہے وہ ذات

الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

جو ہمیشہ ہمیشہ سے ہے پاک ہے وہ ذات جو واحد و یکتا ہے، پاک

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ

ہے وہ اکیلا بے نیاز ہے۔ پاک ہے وہ جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند

السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ

کرنے والا ہے، پاک ہے وہ جس نے جامد پانی پر

الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ

کو بچھایا، پاک ہے وہ جس نے مخلوق

خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ

کو پیدا کیا اور ان کی تعداد کو پورا شمار کیا، پاک ہے وہ

مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ

جس نے رزق تقسیم کیا اور کسی کو نہیں بھولا پاک ہے وہ

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

جس کی نہ بیوی ہے نہ اولاد

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ

پاک ہے وہ جو نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا

یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط ردالمختار

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

دعائے حاجات

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو حلیم ہے کریم ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ

پاک ہے اللہ جو عظمت والے عرش کا رب ہے اور سب تعریفیں اللہ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

کے لئے جو تمام جہانوں کے پالنے والا ہے مانگتا ہوں موجبات تیری

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

رحمت کے عزائم تیری بخشش کے اور غنیمت ہر بھلائی سے سلامتی

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا

ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرے لئے گناہ مگر بخش دیا تو نے

غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ

اس کو اور نہ غم مگر رفع کر دیا تو نے اس کو اور نہ کوئی ضرورت

لَكَ رِضًى إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جس میں تیری رضا ہو مگر پورا کیا تو نے اسکو اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنیوالے

جب کسی شخص کو حاجت اللہ تعالیٰ یا کسی بندہ سے ہو تو اُسے چاہیئے کہ دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ الحاجت پڑھے پھر اللہ پاک کی حمد و ثناء کے بعد درود شریف کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہو گی۔ (ترمذی صفحہ ۹۵ ج ۱)

تیمّم کرنے کا طریقہ

اوّل نیت کرے کہ پاکی حاصل کرنے کے لیئے تیمم کرتا ہوں پھر دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر جھاڑ کر منہ پر پھیر لیں پھر دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر جھاڑ کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر پھیر لیں بال کے برابر بھی ایسی جگہ نہ رہے جہاں ہاتھ نہ پھیرے۔ ہاتھ صرف ایک مرتبہ پھیر لیں۔

فائدہ:۔ تیمم کے لیئے مٹی یا کچی اینٹ کا ہونا ضروری نہیں۔ پکی اینٹ، پتھر، ریت وغیرہ پر تیمم جائز ہے اگرچہ ان پر کوئی مٹی گرد وغبار نہ ہو۔ اگر وضو اور غسل دونوں کی نیت ہو تو ایک بار تیمم کرنا کافی ہے۔ باقی جو احکام وضو کے ہیں وہی تیمم کے ہیں۔ جب عذر ختم ہو جائے تو تیمم ختم ہو جاتا ہے۔

غسل کا مسنون طریقہ

غسل کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے اوّل دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور بدن سے حقیقی نجاست دور کرے پھر مکمل وضو کرے۔ اور تمام بدن کو تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر ہاتھ سے خوب ملے پھر سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے۔ کلی کرتے وقت اگر روزہ نہ ہو تو غرغرہ بھی کرے اور ناک میں پانی بذریعہ سانس نرم ہڈی تک پہنچائے۔

غسل کے فرائض

غسل کے تین فرائض ہیں (١) کلی کرنا (٢) ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا (٣) تمام بدن پر ایک مرتبہ پانی بہانا تاکہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔

غسل کی سنتیں

غسل کی پانچ سنتیں ہیں (١) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (٢) استنجا کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو اسے دھونا (٣) ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا (٤) غسل سے پہلے وضو کرنا (٥) تمام بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا

وضو کے فرائض

وضو کے چار[۴] فرض ہیں۔

(۱) منہ دھونا یعنی پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی سے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سُنتیں

وضو کی تیرہ[۱۳] سنتیں ہیں۔

(۱) نیت کرنا (۲) بسم اللہ پڑھنا (۳) پہلے تین بار دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۴) مسواک کرنا (۵) تین بار کلی کرنا (۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۷) داڑھی کا خلال کرنا (۸) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ہر عضو کو تین[۳] بار دھونا (۱۰) ایک دفعہ سارے سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ سارے سر پر پھیرنا (۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا (۱۳) پے درپے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھولے۔

وضو کے مُستحبات:

وضو کی مستحبات پانچ[۵] ہیں۔

(۱) دائیں طرف سے شروع کرنا (۲) گردن کا مسح کرنا (۳) وضو کے کام کو خود کرنا دوسرے سے مدد نہ لینا (۴) قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔ (۵) پاک اور اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔

مکروہاتِ وضو:

وضو میں چار[۴] چیزیں مکروہ ہیں۔

(۱) ناپاک جگہ پر وضو کرنا (۲) سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۳) وضو میں دنیا کی باتیں کرنا (۴) سنت کے خلاف وضو کرنا

نواقص یا مفسداتِ وضو:

مندرجہ ذیل آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ ① پیشاب یا پاخانہ کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا ② ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا ③ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا ④ منہ بھر کے قے آنا ⑤ لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا ⑥ بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا ⑦ مجنون یا دیوانہ ہو جانا ⑧ نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

تین قسم کے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ اوّل چمڑے کے موزے جن سے پاؤں ٹخنوں تک چھپے رہیں۔ دوسرے وہ اونی سوتی موزے جن میں چمڑے کا تلا لگا ہوا ہو۔ تیسرا وہ اونی سوتی موزے جو اسقدر گاڑھے اور موٹے ہوں کہ خالی موزے پہن کر تین چار میل راستہ طے کرنے سے نہ پھٹیں۔ وضو کر کے موزے پہن لیا پھر جس وقت وضو ٹوٹ جائے اس وقت سے مسح کا وقت ہو کر (مقیم کے لئے) ایک دن ایک رات (مسافر کے لئے) تین دن تین رات تک باقی رہے گا۔ موزہ پر مسح کرنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں تر کر کے پاؤں کی انگلیوں کی طرف رکھے اور ہتھیلیاں موزے سے الگ رکھے پھر انہیں کھینچ کر پنڈلیوں کی طرف لے آئے۔

فرائضِ نماز

نماز کے تیرہ ۱۳ فرض ہیں ان میں سے سات فرض نماز شروع کرنے سے پہلے ادا کرنے پڑتے ہیں ان کو شرائط نماز بھی کہتے ہیں اور چھ دورانِ نماز ادا کئے جاتے ہیں جن کو ارکان نماز بھی کہتے ہیں

فرائض نماز یہ ہیں: ① بدن کا پاک ہونا ② کپڑوں کا پاک ہونا ③ جگہ کا پاک ہونا یعنی جس جگہ نماز ادا کی جائے وہ پاک صاف ہو ④ سترکا چھپانا (مرد کا ستر ناف سے گھٹنے تک کا جسم ہے مگر عورت کا سارا جسم ستر ہے) صرف چہرہ گٹوں تک ہاتھ اور ٹخنوں تک پاؤں کھلا رہے ⑤ نماز کا وقت ہونا ⑥ قبلہ کی طرف منہ کرنا ⑦ دل میں نماز کی نیت کرنا ① تکبیر تحریمہ کہنا یعنی اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا ② قیام یعنی کھڑا ہونا ③ قرأت یعنی قرآن مجید پڑھنا ④ رکوع کرنا ⑤ دونوں سجدے کرنا ⑥ قعدہ آخر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔

واجبات نماز واجبات نماز چودہ ہیں۔ ① فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے مقرر کرنا ② فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا ③ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب اور سنت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ یا ایک بڑی آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا ④ سورۃ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا ⑤ قرآت اور رکوع میں اور دو سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا ⑥ قومہ کرنا یعنی رکوع سے اُٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا ⑦ جلسہ یعنی سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا ⑧ تعدیل ارکان یعنی رکوع سجدہ وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا ⑨ قعدۂ اُولیٰ یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دونوں رکعتوں کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا ⑩ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا ⑪ امام کا نماز فجر مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کے وتروں میں آواز سے قرأت کرنا اور ظہر، عصر وغیرہ نمازوں میں آہستہ پڑھنا ⑫ لفظ سلام کے ساتھ نماز سے علیحدہ ہونا ⑬ نماز میں دعائے قنوت کے لئے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔

(۱۴) دونوں عیدوں کی نماز میں زائد چھ تکبیریں کہنا۔

سُنن نماز:
نماز میں اکیس ۲۱ سنتیں ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ (۲) دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال میں کھلی اور قبلہ رخ رکھنا (۳) تکبیر کہتے ہوئے سر کو نہ جھکانا (۴) امام کا تکبیر تحریمہ اور ایک رکن سے دوسرے میں جاتے کی تمام تکبیریں بقدر حاجت بلند آواز سے کہنا (۵) سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا (۶) ثناء پڑھنا (۷) تعوذ پڑھنا (۸) تسمیہ پڑھنا (۹) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنا (۱۰) آمین کہنا (۱۱) ثناء، تعوذ، بسم اللہ اور آمین سب کو آہستہ پڑھنا (۱۲) سنت کے موافق قرارت کرنا یعنی جس جس نماز میں جسقدر قرآن پڑھنا سنت ہے اس کے موافق پڑھنا (۱۳) رکوع اور سجدے میں کم از کم تین ۳ بار تسبیح پڑھنا (۱۴) رکوع میں سر پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (۱۵) قومہ میں امام کو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدیوں کو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا اور منفرد کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا (۱۶) سجدے میں جاتے ہوئے پہلے دونوں گھٹنے اور پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا (۱۷) جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اسکی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف رہیں اور ہاتھ رانوں پر رکھنا (۱۸) تشہد میں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر کلمہ شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا (۱۹) قعدہ آخیر میں تشہد کے بعد درود پڑھنا (۲۰) درود کے بعد دعا پڑھنا (۲۱) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

مُستحبات نماز:
نماز میں پانچ ۵ چیزیں مستحب ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکال لینا (۲) رکوع سجدے میں منفرد کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا (۳) قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ پر اور رکوع کی حالت میں

قدموں کی پیٹھ اور جلسہ اور قعدہ میں اپنی گود پر سلام کے وقت اپنے مونڈھوں پر نظر رکھنا (۴) کھانسی کو اپنی طاقت بھر نہ آنے دینا (۵) جمائی میں منہ بند رکھنا اور کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے منہ چھپالینا۔

مکروہاتِ نماز:

• سدل یعنی کپڑے کا سر پر لٹکانا • کپڑے سمیٹنا • کپڑے بدن یا ڈاڑھی وغیرہ سے کھیلنا • بول و براز کو روکنا یعنی پیشاب و پاخانہ کو روک کر اسی حالت میں نماز پڑھتے جانا • کمر پر ہاتھ رکھنا • اقعاء (کتے کی طرح بیٹھنا) • انگلیاں چٹخانا • تصویر والا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا • انگڑائی لینا • دائیں بائیں یا اوپر تصویر کا ہونا • اسبال یعنی شلوار پتلون اور تہبند وغیرہ کا ٹخنوں سے نیچے لٹکانا۔

مفسداتِ نماز

یعنی جن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے (۱) قصداً یا بھول کر کلام کرنا (۲) سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا (۳) اذان کا جواب دینا (۴) بشارت سُن کر الحمد للہ اور غم کی خبر سُن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا (۵) درد یا رنج کی وجہ سے رونا (۶) اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا یعنی قرأت (۷) قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔ قرآن مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا (۸) عمل کثیر کرنا، یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا (۹) کھانا پینا (۱۰) دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا (۱۱) امام سے آگے بڑھنا (۱۲) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا (۱۳) ستر کا کھل جانا (۱۴) دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے بالغ مرد یا عورت کا قہقہہ مارنا (۱۵) عورت اور مرد کا جماعت میں اکٹھا ہونا (۱۶) قبلے کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیرنا (۱۷) نماز میں دائیں بائیں طرف دیکھنا اِس طرح کہ سینہ بھی ساتھ پھر جائے۔

مکروہ اوقات:

مندرجہ ذیل چھ اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (۱) زوال کے وقت (۲) غروبِ آفتاب کے وقت (۳) نمازِ عصر کے بعد سنت نفل پڑھنا (۴) نمازِ فجر کے بعد اور طلوعِ آفتاب سے پہلے سنت و نفل پڑھنا (۵) عید کے دن طلوعِ آفتاب کے بعد اور نمازِ عید سے پہلے سنت نفل پڑھنا (۶) طلوعِ آفتاب کے وقت

نماز پڑھنے کا مسنون طریقہ (مُدلّل)

نمازی رُو بقبلہ ہو کر دِل سے پختہ خیال کرے کہ میں اس وقت کی نماز اللہ تعالیٰ کے واسطے پڑھتا ہوں اور اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں امام کے پیچھے ہوں اور اگر قلبی نیت کو پختہ کرنے کی غرض سے زبانی بھی کہہ لے تو مستحسن ہے۔ (شامی صـ۸۶ جلد اوّل)

نیت کے بعد دونوں ہاتھ اس طرح اُٹھائے کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہو جائیں انگلیاں سیدھی ہوں اور انگوٹھے کا سرا کان کی لَو کے برابر ہو جائے (ابن ماجہ صـ۵۸، مسلم صـ۱۶۸ ج۱)

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے (مصنف ابن ابی شیبہ صـ۲۹۰ ج۱)

دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پُشت پر رہے (مصنف ابن ابی شیبہ صـ۲۹۱ ج۱)

اور انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے حلقے کے طور پہ گٹے کو پکڑ لو اور باقی تین انگلیاں کلائی پر رہیں۔

اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے۔ پھر ثناء پڑھو (ابو داؤد صـ۱۱۹ ج۱) پھر اَعُوْذُ پڑھو (مشکوٰۃ صـ۱۰۸ ج۱) پھر بسم اللہ پڑھو (نسائی صـ۱۴۴) پھر فاتحہ اور کوئی سورت پڑھو (مشکوٰۃ صـ۷۹) آمین آہستہ کہو (ترمذی صـ۳۴ ج۱) لیکن اگر تم امام کے پیچھے ہو تو خاموش کھڑے رہو (مسلم صـ۱۷۴ ج۱، نسائی صـ۱۴۲ ج۱)

پھر تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جاؤ۔ انگلیوں کو کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لو۔ پیٹھ خوب سیدھا کر لو اور سر کو پیٹھ کی سیدھ میں رکھو نہ اونچا کرو نہ نیچا اور رکوع کی تسبیح تین یا پانچ مرتبہ پڑھو (مشکوٰۃ شریف صـ۸۲ ج۱) پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ اگر مقتدی ہو تو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو جو تنہا نماز پڑھے وہ دونوں کہے (بخاری صـ۱۰۹)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور شیخین رضی اللہ عنہما صرف تکبیر تحریمہ کے وقت رفع یدین کرتے تھے رکوع کرنے سے پہلے اور بعد میں رفع یدین نہ کرتے تھے (مسلم صـ۱۸۱ ج۱، ابو داؤد صـ۱۰۹ ج۱، بیہقی صـ۸۰ ج۲)

پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاؤ۔ پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھو
چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اور انگوٹھے کانوں کے مقابل رہیں۔ ہاتھوں کی انگلیاں ملی رکھو
تاکہ سب کی سب قبلہ کی طرف رہیں۔ کہنیاں پسلیوں سے دور اور زمین سے علیحدہ رہیں۔ پیٹ رانوں
سے علیحدہ رہے۔ سجدہ میں دونوں پاؤں کی انگلیاں اسطرح مڑی رہیں کہ ان کے سرے قبلہ رخ
ہوجائیں (مشکوٰۃ صہ ۸۳، مسلم صہ ۱۹۴ ج ۱) سجدہ میں تین یا پانچ مرتبہ سجدہ کی تسبیح کہو (ترمذی صہ ۲۵ ج ۱)
پھر پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے اٹھا کر تسلی سے بیٹھ جاؤ (ترمذی صہ ۲۶ ج ۱، مشکوٰۃ صہ ۸۴)
پھر دوسرا سجدہ پہلے کی طرح کرو۔ اسکے بعد زمین پر ٹیک لگائے بغیر پنجوں کے بل سیدھے کھڑے
ہوکر ہاتھ باندھ لو (ابوداؤد صہ ۱۱۴ ج ۱) اور ثنا و تعوذ کے بغیر دوسری رکعت پہلی کی طرح ادا کرو (مسلم صہ ۲۱۹ ج ۱)
دوسرے سجدے سے اٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ۔ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھو (مسلم صہ ۱۹۴ ج ۱)
اور دونوں پاؤں کے سرے قبلہ کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھ کر اَلتَّحِیَّاتُ پڑھو (بخاری صہ ۲۲۶ ج ۱)
جب اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ پر پہنچو تو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور تیسری انگلی سے حلقہ بنالو اور پہلی دوسری
انگلی کو بند کرلو اور شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو لَا اِلٰهَ پر انگلی اٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰهُ پر جھکا دو
اور اخیر تک اسی طرح حلقہ باندھے رکھو اور دو انگلیاں جیسے جیسے موڑی ہوئی ہیں مڑی
رکھو (مسلم صہ ۲۱۶ ج ۱) اَلتَّحِیَّاتُ ختم کرکے اگر دو رکعت والی نماز ہے تو درود شریف پڑھو
(بخاری صہ ۴۷۷ ج ۱) اس کے بعد دعا پڑھو (بخاری صہ ۱۱۵ ج ۱) پھر پہلے داہنی طرف سلام پھیرتے
وقت داہنی طرف منہ پھیرو۔ نظر کاندھوں پر رکھو۔ (مسلم شریف صہ ۲۱۶ ج ۱)
نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

مسئلہ: فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورت نہ پڑھیں۔ (ہدایہ صہ ۹۴)

مسئلہ: اگر چار رکعت والی فرض نماز ہے تو پھر صرف التحیات پڑھ کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے
ہوئے تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوجائیں اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر صرف الحمد شریف پڑھیں اور

رکوع میں چلے جائیں اسی طرح چوتھی رکعت پوری کریں اگر چار رکعت والی نماز سنت، نفل یا تین وتر ہیں تو تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کیساتھ اور سورۃ بھی ملائیں (ہدایہ صدا، ج ۱)

کن کن صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے

۱ جب کوئی نمازی سہواً سورۃ فاتحہ بھول جائے (۲) جب کوئی نمازی وتر نماز میں دعائے قنوت بھول جائے (۳) جب کوئی نمازی تشہد میں بیٹھنا بھول جائے اس تشہد سے مراد درمیانی تشہد ہے. کیونکہ تین یا چار رکعت کی نماز کا درمیانی تشہد واجب ہے۔ یا درمیانی تشہد کے بعد درود شریف بقدر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھ لے یا اتنی دیر خاموش بیٹھا رہے (۴) جب کوئی نمازی عیدین کی تکبیر چھوڑ دے تب بھی سجدہ سہو کرنا واجب ہے (۵) جب کوئی امام جہری نمازوں میں اخفار کر جائے اور اخفار والی نمازوں میں قرأت جہر پڑھ جائے تو سجدہ سہو واجب ہوتا ہے (۶) جب کوئی نمازی فرض مکرر کر جائے مثلاً دو رکوع کرے یا تین سجدے کرے تو سجدہ سہو کرے (۷) جب کسی واجب کی کیفیت بدل جائے تو سجدہ سہو کرے مثلاً سورۃ فاتحہ سے پہلے سورۃ پڑھ جائے (۸) کسی نمازی کو تعداد رکعت میں شبہ لگ جائے تو وہ کم از کم مقدار جو یقینی ہے اسے اصل قرار دے کر اس پر باقی نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے اگر کوئی نمازی چوتھی رکعت کا قصد کرے پھر پانچویں کے لیے اٹھ پڑا اور سلام نہ پھیرا اور اسے پہلا قعدہ خیال کیا مگر بعد میں یاد آ گیا تو نمازی کو چاہیئے کہ پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے اگر اس نے پانچویں رکعت کو سجدے کے ساتھ ملا دیا تو اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملا دے اس طرح اس کی نماز پوری ہو گئی آخر میں سجدۂ سہو کرے چار فرض ہو جائیں گے اور دو رکعت نفل ہو جائے گی.

سجدۂ سہو کا طریقہ

قعدۂ آخر میں تشہد پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہے اور دو سجدے کرے سجدہ میں تین بار تسبیح پڑھے

پھر تکبیر کہتا ہوا سر اٹھا اور بیٹھ کر دوبارہ التحیات پڑھنے کے بعد درود اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔

عورتوں کی نماز

نماز پڑھنے کا انداز: عورتوں کے لئے نماز پڑھنے کا درست انداز یہ ہے:

تکبیر تحریمہ کے وقت دوپٹہ یا چادر سے ہاتھ باہر نکالے بغیر کاندھوں تک لے جائیں۔ سینہ پر دائیں ہتھیلی اپنی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھیں۔ رکوع میں اسقدر جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ انگلیاں گھٹنوں پر ملا کر رکھیں۔ کہنیاں پہلو سے ملی ہوئی ہوں۔ سجدہ میں پیٹ رانوں سے اور بازو بغل سے ملے ہوئے ہوں۔ اور بانہیں زمین پر رکھی ہوں۔ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رہیں مگر پاؤں کھڑے نہ ہوں، بلکہ دائیں طرف کو نکال لیں۔

جلسہ اور قعدہ میں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھیں؛ بائیں حصہ کے بل بیٹھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھ لیں۔

مسئلہ: ایسا باریک کپڑا پہننے سے جس میں بدن جھلکتا ہو، یا سر کے بال کھلے رہتے ہوں نماز نہیں ہوتی اور بانہیں کھلی رکھنے سے نماز نہیں ہوتی۔

- بحالت ضرورت پردہ کے لئے برقعہ اوڑھ کر چہرہ ڈھانپ کر نماز پڑھنی چاہیئے۔ عام حالات میں چہرہ ڈھانپ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
- عورتوں پر نماز باجماعت واجب نہیں۔
- عورتوں کو اذان واقامت کہنا جائز نہیں۔
- عورتوں کی اپنی جماعت مکروہ ہے تاہم اگر کرلیں تو مرد کی طرح عورت امام آگے نہ کھڑی ہو بلکہ اگلی صف کے درمیان کھڑی ہو۔
- تکبیر و قرأت میں آواز بلند نہ رکھے جس سے فتنہ کا اندیشہ ہو۔ (کامل نماز)

تحیۃ الوضو

نبی علیہ السلام نے فرمایا جو مسلمان اچھی طرح وضو کر کے پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز (تحیۃ الوضو) پڑھے اس کے لئے جنت واجب ہو گی (مسلم ص۱۲۲ ج ۱)

تحیۃ المسجد

نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے اُسے چاہیئے کہ دو رکعت نماز (تحیۃ المسجد) پڑھ لے (بخاری ص۶۳ ج ۱)

نماز تہجد

نبی علیہ السلام نے فرمایا. فرائض کے بعد سب سے افضل نماز، نماز تہجد ہے. نماز تہجد رات کے آخری حصہ میں پڑھی جاتی ہے. اس کی رکعات چار سے لیکر بارہ تک ہیں۔ (ترمذی ص۹۹ ج ۱ فتاوٰی عالمگیری، شامی)

نماز اشراق

نبی علیہ السلام نے فرمایا جس شخص نے صبح کی نماز باجماعت پڑھی پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا (سورج طلوع ہونے کے بیس منٹ بعد) دو رکعت (یا چار رکعت نماز اشراق) ادا کی تو اُسے ایک حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے (ترمذی ص۱۰۹ ج ۱)

نماز چاشت

جو نماز سورج بلند ہونے کے بعد (۹-۱۰ بجے) سے لے کر نصف النہار شرعی تک ادا کی جائے اُسے نماز چاشت کہا جاتا ہے. دو رکعت سے لے کر بارہ رکعات تک یہ نماز پڑھی جاتی ہے. یہ نماز رزق میں وسعت اور فراخی کا سبب ہے. (بحر الرائق ص۵۲ ج ۱)

نماز اوابین

نبی علیہ السلام نے فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات نماز پڑھی اور اس کے درمیان کوئی بری بات زبان سے نہ نکالی تو اُسے بارہ سال کی عبادت کا ثواب ملیگا (ترمذی ص۹۹ ج ۱)

نمازِ قصر (مسافر کی نماز)

سفر کے دوران ظہر، عصر اور عشاء کے چار فرضوں کی بجائے دو رکعت فرض پڑھے اور مغرب، فجر اور وتر کی پوری نماز ادا کرے. یہ نماز قصر کہلاتی ہے. (ہدایہ ص۱۱۳ ج ۱) قصر نماز کے لئے ۴۸ میل (۷۷ کلومیٹر) کا فاصلہ ہونا ضروری ہے پندرہ دن یا اس سے زیادہ دن قیام کا ارادہ ہو تو پوری نماز ادا کرنا ہو گی کمیٹی کی حدود سے نکلتے ہی قصر نماز شروع ہو جائے گی جب تک کہ واپس کمیٹی کی حدود میں داخل نہ ہوں نماز قصر ہی پڑھنا ہو گی. (بحر الرائق ص۱۳۸ ج ۱)

فائدہ: نبی علیہ السلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے دوران سفر (فرصت کے وقت) سنتیں پڑھنا ثابت ہے (مشکوٰۃ)

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ

آپ چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح اس طرح پڑھیں کہ ثناء پڑھ کر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ. پڑھیں۔ پھر تعوذ، تسمیہ، فاتحہ اور سورت پڑھ کر رکوع میں جانے سے پہلے دس ۱۰ مرتبہ ان کلمات کو پڑھیں۔ پھر رکوع میں دس ۱۰ مرتبہ، رکوع سے کھڑے ہو کر دس مرتبہ، پھر سجدہ میں دس مرتبہ، پھر سجدہ سے اٹھ کر دونوں سجدوں کے درمیان دس مرتبہ، پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ پڑھیں۔ یہ کُل ۷۵ مرتبہ ہو گئے اسی طرح ہر رکعت میں پڑھیں، چار رکعات میں ۳۰۰ مرتبہ ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر ہو سکے تو روزانہ ایک مرتبہ یہ نماز پڑھ لیا کریں ورنہ ہفتہ میں ایک مرتبہ، یا مہینہ میں ایک مرتبہ یا سال میں ایک مرتبہ یہ بھی نہ کر سکیں تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھ لیں۔ (ردالمحتار ص۵۰۸ ج۱)

عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ

نیت کرے کہ دو رکعت نماز واجب عید الفطر (یا عید الاضحیٰ) مع زائد چھ واجب تکبیروں کے اس امام کی اقتداء میں پڑھتا ہوں۔ اس کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الخ پڑھے پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہے۔ اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہے اور ہاتھ باندھے۔ اور قرأت سنے۔ ایک رکعت پوری کر کے دوسری رکعت کی الحمد اور سورت پڑھنے کے بعد اسی طرح ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہے ہاتھ چھوڑ دے پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ کر رکوع میں جائے اور امام کے ساتھ نماز پوری کرے اس کے بعد خطبہ سنے۔ (درمختار)

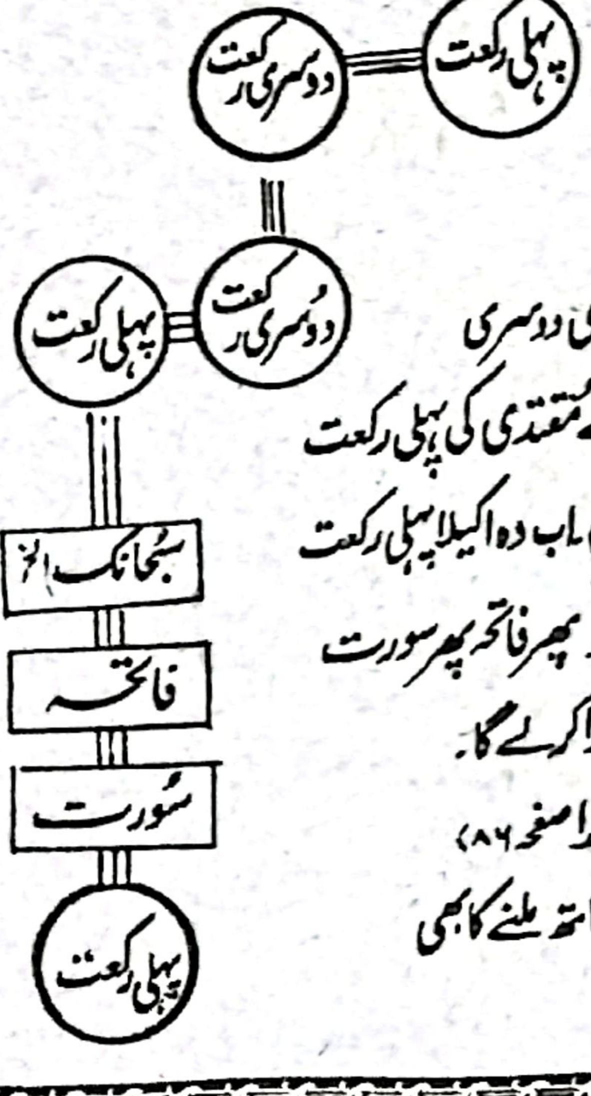
سجدۂ تلاوت کرنے کا طریقہ

جب سجدہ کی آیت پڑھے تو کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے سجدہ میں تین بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اگر بیٹھے ہوئے سجدہ کر لیا تو تب بھی ادا ہو جائے گا

قضا نمازوں کے پڑھنے کا بیان نماز قضا اسے کہتے ہیں کہ کسی فرض یا واجب کو اسکے مقررہ وقت گذر جانے کے بعد ادا کیا جائے قضا نماز کی نیت اس طرح کرنی چاہیئے کہ میں فلاں دن کی فجر یا ظہر کی نماز قضا پڑھتا ہوں۔ اگر کسی کے ذمے بہت سی نمازیں قضا ہوں تو جب کسی نماز مثلاً فجر کی نماز کی قضا کرے تو اس طرح نیت کرے کہ میرے ذمے جس قدر فجر کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے پہلی فجر کی نماز پڑھتا ہوں یا ان میں سے آخری فجر کی نماز قضا پڑھتا ہوں اسی طرح جو قضا کرے اس کی نیت اسی طریقے سے کرنی چاہیئے۔

اب ہم ہر نماز کی مختلف رکعات میں ملنے کے طریقے سے متعلق جدا جدا نقشے دے رہے ہیں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

جماعت کی نمازوں میں ملنے کا طریقہ



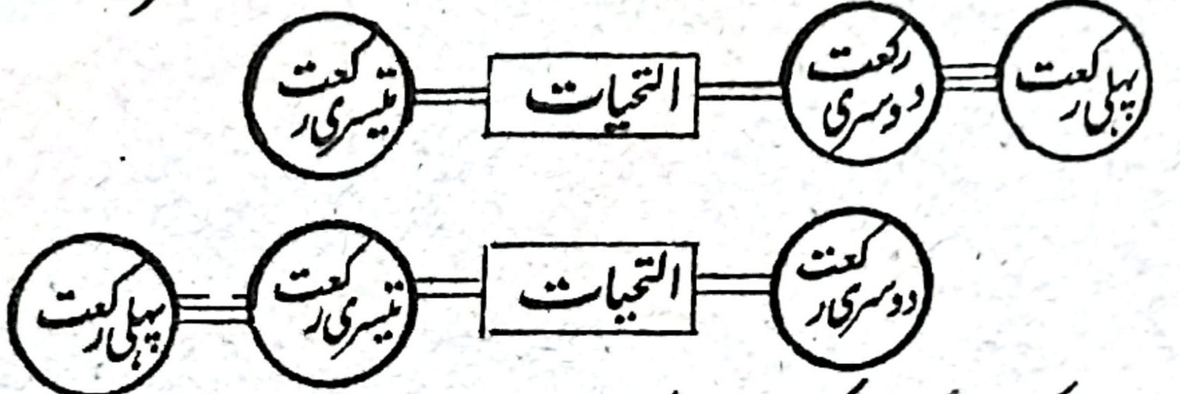
دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ:

نقشے میں اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام دو فرض پڑھا رہا ہے نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دوسری رکعت میں مل رہا ہے اور ترتیب کے لحاظ سے مقتدی کی پہلی رکعت رہ گئی اور دوسری رکعت امام کے پیچھے ہو گئی۔ اب وہ اکیلا پہلی رکعت کو اس طرح پڑھے گا کہ سبحنک اللھم الخ پھر فاتحہ پھر سورت پڑھ کر اپنی پہلی اور چھوٹی ہوئی رکعت کو پورا کرے گا۔

(الدر المختار۔ جلد ۱ صفحہ ۸۶)

نوٹ:۔ جمعہ کی نماز میں امام کے ساتھ ملنے کا بھی طریقہ بالکل وہی ہے۔

مغرب کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ



اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام تین رکعت کی جماعت کرا رہا ہے نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دوسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب مقتدی نے امام کے پیچھے دوسری اور تیسری رکعت تو پڑھ لی۔ باقی اس کی پہلی رکعت رہ گئی۔ وہ کھڑا ہو کر اُسے اس طرح پڑھے گا کہ پہلے اس میں سبحانک الخ پھر فاتحہ اور پھر سورت پڑھے گا

(الدر المختار جلد ۱ صفحہ ۸۱)

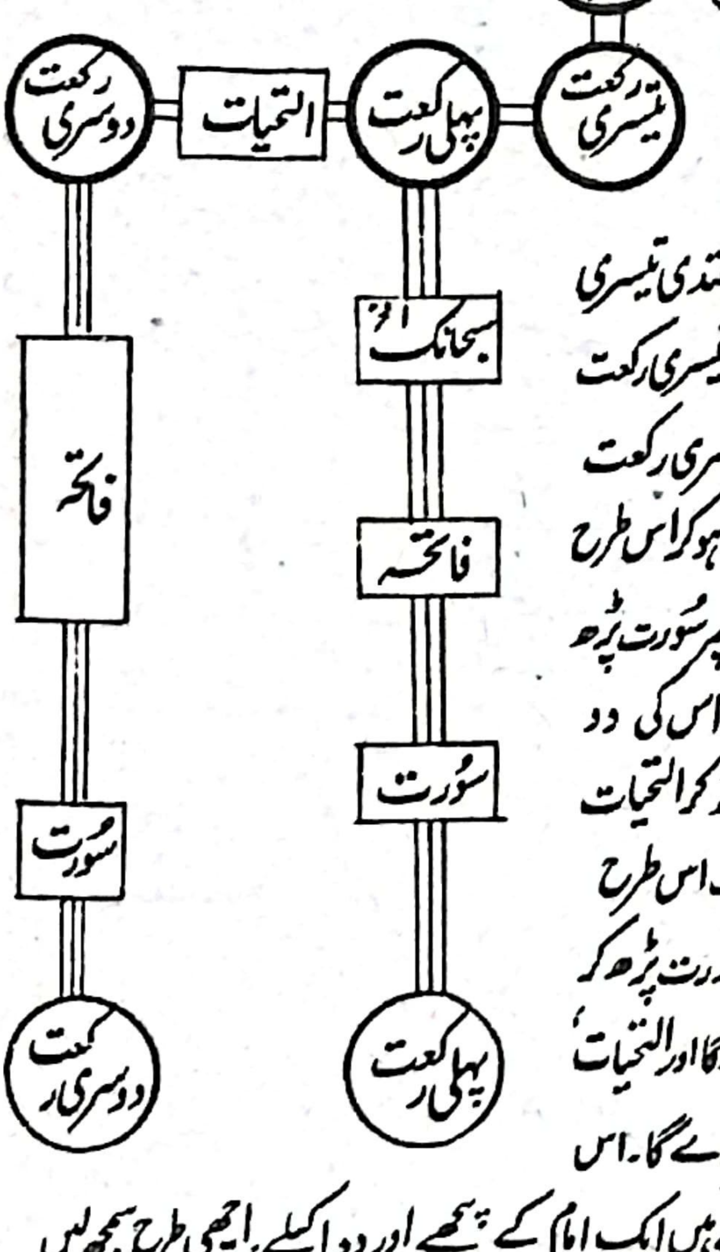


نوٹ:۔ ماہ رمضان میں وتر کی جماعت ہوتی ہے اسمیں ملنے کا طریقہ بھی بالکل مغرب کی نماز کی طرح ہے،

عصر اور عشاء سے قبل چار رکعت غیر مؤکدہ سنتیں پڑھنے کی ترتیب یہ ہے۔ پہلی رکعت میں سبحانک اللھم الخ، تعوذ، تسمیہ، فاتحہ اور سورت پڑھنے کے بعد رکوع سجود کر کے دوسری رکعت میں تسمیہ، فاتحہ اور سورت پڑھنے کے بعد رکوع سجود کریں اور تشہد میں التحیات، درود شریف اور دعا پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کو سبحانک اللھم الخ سے شروع کریں اور پہلی دو رکعتوں کی طرح نماز مکمل کریں۔

مغرب کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

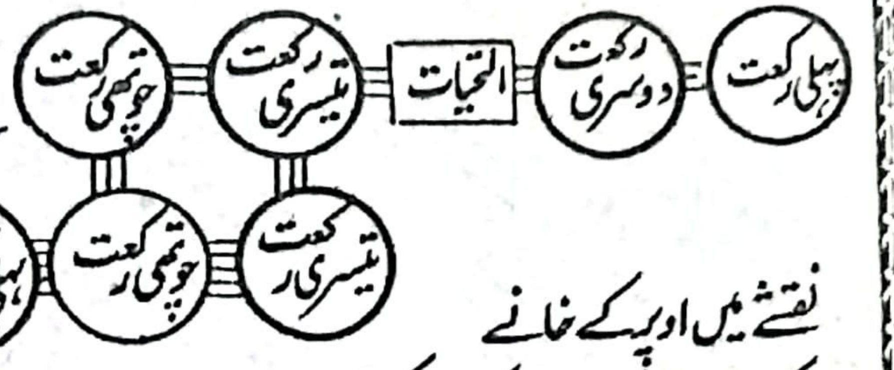


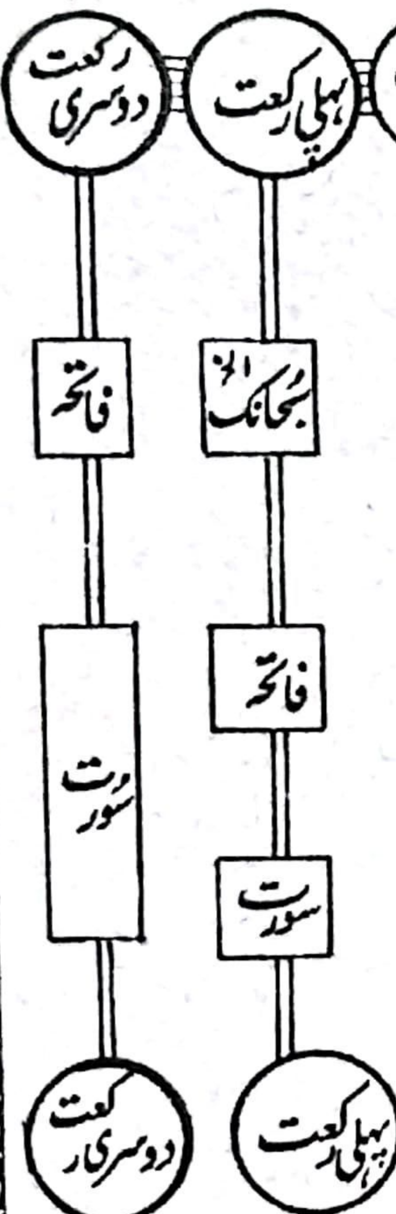


اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ امام تین رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی تیسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب مقتدی کی تیسری رکعت تو امام کے پیچھے ادا ہو گئی۔ پہلی اور دوسری رکعت باقی رہ گئیں۔ اب وہ پہلی رکعت کھڑا ہو کر اس طرح پڑھے گا کہ پہلے سبحانک الخ پھر فاتحہ پھر سورت پڑھ کر رکوع اور سجدہ کرے گا اب چونکہ اس کی دو رکعت پوری ہو گئی ہیں اس لئے بیٹھ کر التحیات پڑھے گا پھر کھڑا ہو کر دوسری رکعت اس طرح ادا کرے گا کہ پہلے اس میں فاتحہ پھر سورت پڑھ کر رکوع، سجود کر کے رکعت پوری کرے گا اور التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے گا۔ اس طرح اُسے تین التحیات پڑھنے پڑتے ہیں ایک امام کے پیچھے اور دو اکیلے۔ اچھی طرح سمجھ لیں

(الدر المختار جلد ۱ صفحہ ۸۶)

ظہر، عصر اور عشاء کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

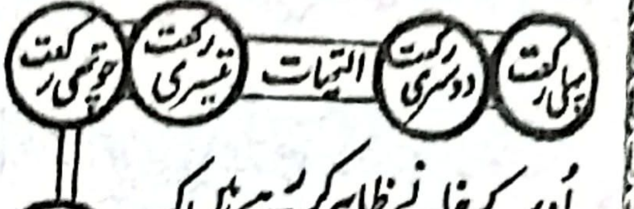


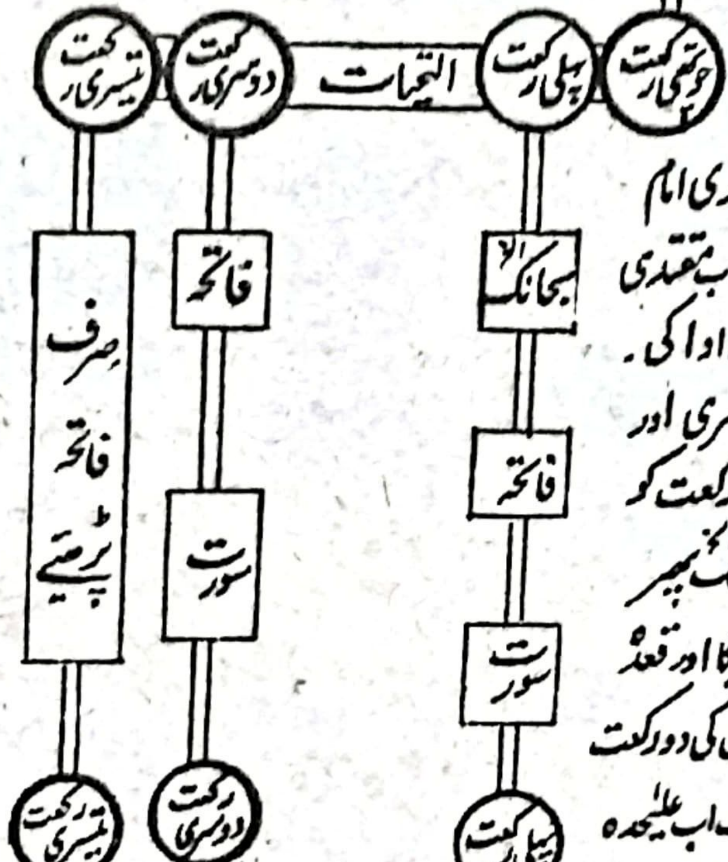


نقشے میں اوپر کے خانے ظاہر کرتے ہیں کہ امام چار رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کرتے ہیں کہ مقتدی تیسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب اس نے امام کے پیچھے تیسری چوتھی رکعت تو ترتیب کے ساتھ ادا کر لی۔ اب قاعدہ کے مطابق مقتدی کی پہلی اور دوسری رکعت بچ گئی اب وہ کھڑا ہو کر پہلے پہلی رکعت اس طرح ادا کرے گا کہ پہلے اس میں سبحانک الخ پھر فاتحہ پھر سورت پڑھے گا پھر رکوع سجدہ کرنے کے بعد کھڑا ہو کر دوسری رکعت اس طرح ادا کرے گا کہ پہلے اس میں فاتحہ پھر سورت پڑھے گا۔ اس طرح اس کی باقی ماندہ پہلی اور دوسری رکعتیں پوری ہو جائیں گی

(الدر المختار جلد ۱ صفحہ ۸۶)

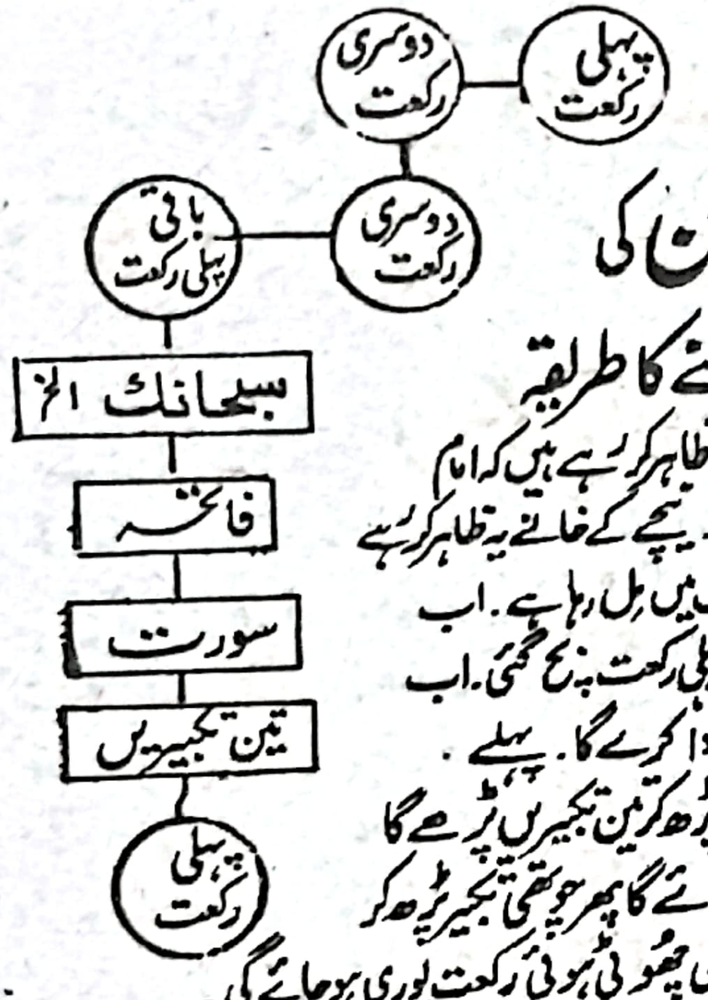
ظہر، عصر اور عشاء کی چوتھی رکعت میں ملنے کا طریقہ





اُوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام چار رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ مُقتدی امام کے پیچھے چوتھی رکعت میں مل رہا ہے۔ اب مقتدی نے امام کے پیچھے صرف اپنی چوتھی رکعت ادا کی۔ ترتیب کے لحاظ سے اب اس کی پہلی، دوسری اور تیسری رکعت باقی رہ گئی اب وہ پہلی رکعت کو اس طرح پڑھے گا کہ پہلے اس میں سبحانک الخ پھر فاتحہ پھر سورت پڑھ کر رکوع و سجدہ کریگا اور قعدہ میں بیٹھ کر التحیات پڑھے گا کیونکہ اس کی دو رکعت پوری ہو گئیں۔ ایک امام کیساتھ اور ایک اب علیحدہ پھر دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورت پڑھے گا باقی رہ گئی تیسری رکعت، تو چونکہ فرض کی آخری رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھا جاتا ہے۔ اس میں صرف فاتحہ پڑھ کر تیسری رکعت پوری کرے گا۔ اس ترتیب سے اس کی ساری رکعتیں پوری ہو جائیں گی۔ اب بیٹھ کر التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے گا۔

(الدر المختار جلد ۱ صفحہ ۸۶)



عیدِ فطر اور عید قربان کی

دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

نقشہ میں اوپر کے دو خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام عید کی دو رکعت پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دوسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب ترتیب کے لحاظ سے مقتدی کی پہلی رکعت بچ گئی۔ اب وہ اکیلا پہلی رکعت کو اس طرح ادا کرے گا۔ پہلے سبحانک الخ پھر فاتحہ، پھر سورۃ پڑھ کر تین تکبیریں پڑھے گا اور ہر تکبیر کے وقت اوپر ہاتھ اٹھائے گا پھر چوتھی تکبیر پڑھ کر رکوع کرے گا اس طرح عید کی پہلی چھوٹی ہوئی رکعت پوری ہو جائے گی۔

نمازِ جنازہ میں ملنے کا طریقہ

نمازِ جنازہ میں ایک دو یا تین تکبیریں ہو چکی ہوں تو فوراً تکبیر کہہ کر نماز میں شریک نہ ہو جائیں بلکہ امام کی تکبیر کا انتظار کریں جب امام تکبیر کہے اُسی وقت تکبیر کہہ کر شامل ہو جائیں پھر جب امام سلام پھیرے تو اپنی چھوٹی ہوئی تکبیروں کو ادا کریں ان تکبیروں کے درمیان کچھ نہ پڑھیں اور اگر ایسے وقت میں پہنچا ہے کہ امام چوتھی تکبیر بھی کہہ چکا ہے تو فوراً تکبیر کہہ کر امام کے سلام سے پہلے شریک ہو جائے اور باقی تین تکبیریں امام کے سلام کے بعد ادا کر دے!

پہلا خطبہ جمعۃ المبارک

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ
اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْ بَعْدِيْ غَرَضًا فَمَنْ اَحَبَّهُمْ
فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ
وَمَنْ اٰذَاهُمْ فَقَدْ اٰذَانِيْ وَمَنْ اٰذَانِيْ فَقَدْ اٰذَى اللّٰهَ
فَيُوْشِكُ اَنْ يَّاْخُذَهٗ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَاِذَا
رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَسُبُّوْنَ اَصْحَابِيْ فَقُوْلُوْا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰى
شَرِّكُمْ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَصْحَابِيْ
كَالنُّجُوْمِ فَبِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ سُبْحٰنَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ
وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

جمعہ، عید الفطر و عید الاضحیٰ کیلئے دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِرْغَامًا لِّمَنْ جَحَدَ وَكَفَرَ ۝ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ صَاحِبِ النَّبِيِّ فِي الْغَارِ وَالْمَزَارِ اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ

بِالتَّحْقِيْقِ خَلِيْفَةِ النَّبِيِّ بِلَا فَصْلٍ اِمَامِنَا بِالْحَقِّ
اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى النَّاطِقِ
بِالصَّوَابِ وَالْعَادِلِ بِالْكِتَابِ اِمَامِنَا بِالْحَقِّ
عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى صَاحِبِ
الْحَيَآءِ وَنَاشِرِالْقُرْآنِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ حِيْنَ تِلَاوَةِ
الْفُرْقَانِ اِمَامِنَا بِالْحَقِّ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى صَاحِبِ السَّيْفِ وَالْقَضَآءِ وَنَاشِرِ
الْعِلْمِ وَالْهُدٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اِمَامِنَا بِالْحَقِّ
عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى السَّيِّدَيْنِ
السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ
عَبْدِاللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلَى السَّيِّدَاتِ
الطَّاهِرَاتِ الْاَرْبَعَةِ بَنَاتِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ
زَيْنَبَ وَرُقَيَّةَ وَاُمِّ كُلْثُوْمَ وَفَاطِمَةَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ
الْمُطَهَّرَةِ خُصُوْصًا عَلٰى خَدِيْجَةَ وَعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ

وَاُمِّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُنَّ وَعَلٰى عَمَّيْهِ النَّبِيِّ
الْمُصْطَفٰى ﷺ سَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ وَسَيِّدِنَا حَمْزَةَ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَالْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ
الَّذِيْنَ اَسْمَآءُ هُمْ سَعْدٌ وَّسَعِيْدٌ وَّاَبُوْعُبَيْدَةَ وَطَلْحَةُ
وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ
اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى اَمِيْرِ الْحَقِّ وَالْاِيْقَانِ سَيِّدِنَا مُعَاوِيَةَ
بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى كُلِّ
الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا عَنِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْجُنُوْنِ
وَالْجُزَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ اَللّٰهُمَّ احْفَظِ
الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ اَللّٰهُمَّ احْفَظِ الْبَاكِسْتَانَ
اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ

كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ
كُلِّ مَدْيُوْنٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ
فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِىْ آخِرَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ اَيْنَمَا
كَانُوْا وَمَنْ كَانُوْا اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ
اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ
مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا
تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ تَعَادَلُوْا
عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ
فَاذْكُرُوْنِىْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْلِىْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ط

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ. سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ پہلے خطبہ پڑھے اس کے بعد ایجاب و قبول کرائے۔

نکاح کے بعد کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ۝

خطبۂ عید الفطر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُنْعِمِ
الْمُحْسِنِ الدَّیَّانِ ○ ذِی الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ○
ذِی الْکَرَمِ وَالْمَغْفِرَۃِ وَالْاِمْتِنَانِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ وَنَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ
سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ الَّذِیْ اُرْسِلَ
حِیْنَ شَاعَ الْکُفْرُ فِی الْبُلْدَانِ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ مَا لَمَعَ الْقَمَرَانِ وَتَعَاقَبَ الْمَلَوَانِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○
اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمُ عِیْدٍ لِلّٰہِ عَلَیْکُمْ
فِیْہِ عَوَآئِدُ الْاِحْسَانِ وَرَجَآءُ نَیْلِ الدَّرَجَاتِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِنَّ لِکُلِّ قَوْمٍ عِیْدًا وَّھٰذَا عِیْدُنَا ○
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ● وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِىْ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلَآ
ئِكَتَهٗ فَقَالَ يَا مَلَآئِكَتِىْ مَا جَزَاءُ اَجِيْرٍ وَّفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا
رَبَّنَا جَزَآءُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرُهٗ قَالَ مَلَآئِكَتِىْ عَبِيْدِىْ وَاِمَآئِىْ
قَضَوْا فَرِيْضَتِىْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى الدُّعَآءِ وَ
عِزَّتِىْ وَجَلَالِىْ وَكَرَمِىْ وَعُلُوِّىْ وَ ارْتِفَاعِ مَكَانِىْ لَاُ
جِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ
حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○
وَهٰذَا الَّذِىْ ذُكِرَ فِىْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ كَانَ فَضْلَهٗ وَاَمَّا اَحْكَامُهٗ
مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالصَّلٰوةِ وَالْخُطْبَةِ الَّتِىْ قَبْلَهٗ ○
نَعَمْ بَقِيَتِ الْمَسْئَلَتَانِ ○ فَنَذْكُرُهُمَا الْاٰنَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
الْاَوَّلُ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ
اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ ○
الثَّانِيَةُ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ

اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيْرَ فِيْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ ۝
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

❁ خطبۂ عید الاضحیٰ ❁

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ● اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ مَّنْسَكًا
لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ
وَعَلَّمَ التَّوْحِيْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝
وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ
هَدَانَا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ قَامُوْا بِاِقَامَةِ
الْاَحْكَامِ ۝ وَ بَذَلُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

فَيَالَهُمْ مِّنْ كِرَامٍ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْآ اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ
عِيْدٍ شَرَعَ لَكُمْ مَّا فِيْهِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ قَدْ
سَبَقَتْ فِي الْخُطْبَةِ قَبْلَ هٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحُ الْاُضْحِيَةِ
بِالْاِخْلَاصِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ ○ وَبَيَّنَ نَبِيُّهٗ وَصَفِيُّهٗ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوْبَهَا وَفَضَآئِلَهَا ○ وَدَوَّنَ
عُلَمَآءُ اُمَّتِهٖ مِنْ سُنَّتِهٖ فِيْ كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَآئِلَهَا ○
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَّوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ
اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ
مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا
نَفْسًا ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ
قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا
فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا
فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ
حَسَنَةٌ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
مَنْ وَّجَدَ سَعَةً لِاَنْ يُّضَحِّيَ فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَحْضُرْ
مُصَلَّانَا ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الْاَضَاحِيُّ
يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى ○ وَعَنْ عَلِيٍّ مِّثْلُهٗ وَهٰذَا
بَعْضٌ مِنَ الْفَضَآئِلِ ○ وَتَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَآءِ
الْمَسَآئِلَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○

بشارتِ عظمیٰ

ہمارے ہاں تاج کمپنی لمیٹڈ کے ہمہ قسم کے مطبوعہ قرآن پاک اور تیس سپاروں کے سیٹ آخری پانچ پارے مجلد اول پانچ پارے آخری پارہ آسان نماز مدلل نماز حنفی بہشتی زیور، سورۃ یٰسین، سورۃ یٰسین کا ورد مبین سورۃ یٰسین کا خاص ورد، تعلیم الاسلام، مکمل چار حصے نورانی قاعدہ فضائل اعمال، فضائل صدقات اور دیگر مطبوعات قرآنی اور الیکٹرونکس تسبیح ٹوپیاں، عطریات و دینی کیسٹیں تھوک و پرچون ہم سے خرید فرمائیں۔

نوٹ:

برائے ایصال ثواب یا مفت تقسیم کرنے والوں کو خصوصی رعائت ہو گی